مورخہ 12-07-2023

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	معاشی ترقی کیلئے امن وامان ناگزیر ہے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ نے انڈس ہسپتال میں کینسروارڈ کی تعمیر کیلئے اضافی فنڈز کی منظوری دیدی۔	مشرق ودیگراخبارات
03	وزیرداخلہ نے پشین اسٹاپ فائرنگ واقعہ کانوٹس لے لیا۔	مشرق ودیگراخبارات
04	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں گے،،مولاناواسع۔	جنگ ودیگراخبارات
05	زرعی پانی کی فراہمی کیلئے کینالزسسٹم کی بحالی اولین ترجیح ہے حاجی محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	عوام کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں مٹھا کاکڑ۔	آزادی ودیگراخبارات
07	ڈی جی لیویز نے ٹریننگ سے غیر حاضری پر 11 اہلکاروں کو برطرف کردیا۔	مشرق ودیگراخبارات
08	طلباء نے ہی ملک وقوم صوبہ اورعلاقے کی خدمت کرنی ہے،نذر بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	عبدالرحمان بزدار قائم مقام چیف سیکرٹری بلوچستان تعینات۔	سینچری ودیگراخبارات
10	سرکاری افسر کی اپنی ٹرانسفر پوسٹ تک کسی وزیر سے اپروچ مس کنڈکٹ ہے،نعیم اختر افغان۔	جنگ ودیگراخبارات
11	پولیس اور پریس کے درمیان خوشگوار رابطہ لازمی ہے آئی جی بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
12	جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کوجلد سوسائٹی کے نام منتقل کردیا جائیگا،ایس ایم بی آر۔	جنگ ودیگراخبارات
13	پیش امام کیلئے ہندو کومنتخب کرنے کی تردید۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کوفروغ ملے گا چیئرمین سینٹ۔	جنگ ودیگراخبارات
15	چاروں صوبوں میں ٹیوب ویلوں کوشمسی توانائی پر منتقل کرنے کی منظوری۔	جنگ ودیگراخبارات
16	ٹھپہ مافیا بلوچستان میں نوکریاں سے لیکر اسکیمات تک سب کچھ فروخت کررہا ہے،نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے طاقت کے استعمال سے ہرگز حل نہیں کیا جاسکتا،بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	کرپشن مہنگائی اور سمگلنگ ختم نہیں ہوئی تو الیکشن کا کیا فائدہ،اسرارزہری۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ پولیس کاروائیوں میں چھ افراد گرفتار،سریاب روڈ فائرنگ ایک شخص جاں بحق،پنجگور سیکورٹی فورسز کے ناکے پر 2 گولے فائر جوابی فائرنگ سے حملہ آورفرار ،نوکنڈی سے ڈاکوؤں کا سرغنہ گرفتار،نواں کلی سے معصوم بچہ پراسرارطور پرلاپتہ،چمن بائی پاس پر لیویز فورس کی کامیاب کاروائی 3ڈاکوگرفتار۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12-07-2023

عوامی مسائل

کلی پتاو سرغنڈ لورالائی کے دو ہزار مکین سو سالہ پرانی زندگی گزارنے پر مجبور، خاران میں مردہ جانور کا گوشت فروخت ہونے کا انکشاف، قلعہ عبداللہ سرکاری ہسپتال سے دوائیں مشینری اور عملی غائب نظم ونسق این جی اوز نے سنبھال لیا بیلہ میں طبی سہولتوں کا فقدان ادویات نہ ہونے کے برابر عوام کو مشکلات کا سامنا۔، پرائس کنٹرول کمیٹی کا کردار غیر فعال کوئٹہ میں مہنگائی آسمان سے باتیں کرنے لگی، اشیاء خوردنوش میں کمی اور چینی آٹے کی سمگلنگ کی روک تھام کی جائے شہریوں کا مطالبہ، اسنا محمد انتظامات کا فقدان مون سون بارشوں سے اربن فلڈنگ کا خطرہ،

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں بدامنی کے واقعات وزیر اعلیٰ نے نوٹس لے لیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور دیگر شہروں میں امن وامان کی صورتحال کو کسی طور پر اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا کوئٹہ میں سٹریٹ کرائمز راہزنی اور ڈکیتی کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے صوبائی دارالحکومت میں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر باپ بیٹے کو قتل کر دیا گیا جس کے خلاف سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کا شدید عمل سامنے آیا ہے، وزیراعلیٰ نے اس رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ پولیس کو شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے بھرپور کارکردگی دکھانا ہوگی شہریوں کا عدم تحفظ اور ان کی شکایات میں اضافہ باعث تشویش ہے عوام کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے انہوں نے کوئٹہ میں امن وامان کی بہتری کے لئے پولیس کی قیادت کو جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**نئے صوبوں کی تشکیل ایک نیا تنازعہ کھڑا کرے گا**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Blaochistan needs education" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ "**بلدیاتی الیکشن کا فائنل راؤنڈ، چیئرمینوں کا انتخاب عمل میں لایا گیا**" کے عنوان سے رضاالرحمان کا تجزیہ تحریر کی ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 1

معاشی ترقی کیلئے امن وامان ناگزیر ہے، گورنر

پائیدار امن اور عوام کی حفاظت کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان موثر روابط کی اشد ضرورت ہے، ملک عبدالولی خان کاکڑ، قتل وغارت گری کے بڑھتے واقعات پر اظہار برہمی

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے پورے بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں قتل وغارت کے بڑھتے ہوئے واقعات پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چند دنوں کے اندر اندر کوئٹہ شہر میں کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں جو باعث تشویش ہیں۔ انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں اور کوئٹہ کے مضافات میں موجود پولیس تھانوں پر زور دیا کہ وہ جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں پر کڑی نظر رکھیں۔ گورنر نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ صوبے بھر میں امن وامان کے حوالے سے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں مستقل بنیادوں پر پائیدار امن وامان برقرار رکھنے اور عوام کے جان ومال کی حفاظت کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان موثر روابط کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے ٹھوس اقدامات اٹھانے سے معاشرے کے سماجی اور معاشی طور پر تمام کمزور افراد کو بھی یہ احساس دلانا ہوگا کہ قانون اور قانون نافذ کرنے والے ادارے آپ کے محافظ ہیں۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے تمام ڈی ایس پی اور ایس ایچ اوز کو ہدایت کی کہ وہ ایک ہفتے کے اندر اپنے اپنے علاقوں کی حدود سے جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں اور ان کے سہولت کاروں کا قلع قمع کریں۔ ہر قسم کی شر پسندی اور تخریب کاری میں ملوث تمام جرائم پیشہ عناصر کیخلاف فوری اور بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ سماج دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کیلئے ہمیں آپس میں دست وگریبان کرکے کمزور کرنا چاہتے ہیں جن کو کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ معاشی ترقی کیلئے امن کا استحکام اولین شرط ہے لہٰذا ہمیں مل جل کر قومی اتفاق واتحاد کو برقرار رکھنا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں میں منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال انتہائی تشویشناک ہے جو نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے مستقبل کو داؤ پر لگا رہا ہے۔ یہ بھی حکومت کی ذمہ داری ہے وہ منشیات کی لعنت کے مکمل خاتمے کیلئے سخت قانونی کارروائی کریں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 17 جولائی کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر 17 جولائی کو سہ پہر 4 بجے طلب کر لیا۔ اجلاس کے دوران تمام محکموں کے افسروں واہلکاروں، پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا کے نمائندوں اور وزیٹرز کا اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا جبکہ تمام سرکاری وغیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی اجلاس کے دوران اسمبلی سیکریٹ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

Century Express Quetta

کوئٹہ میں قتل وغارت کے بڑھتے واقعات پر گورنر کی برہمی

صوبے میں امن وامان کے حوالے سے کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، عبدالولی کاکڑ

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے پورے بلوچستان بالخصوص

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قتل وغارت کے بڑھتے ہوئے واقعات پر برہمی کا (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چند دنوں کے اندر اندر کوئٹہ شہر میں کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں جو باعث تشویش ہیں۔ انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں اور کوئٹہ کے مضافات میں موجود پولیس تھانوں پر زور دیا کہ وہ جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں پر کڑی نظر رکھیں۔ گورنر بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ صوبے بھر میں امن وامان کے حوالے سے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں مستقل بنیادوں پر پائیدار امن وامان برقرار رکھنے اور عوام کے جان ومال کی حفاظت کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان موثر روابط کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے ٹھوس اقدامات اٹھانے سے معاشرے کے سماجی اور معاشی طور پر تمام کمزور افراد کو بھی یہ احساس دلانا ہوگا کہ قانون اور قانون نافذ کرنے والے ادارے آپ کے محافظ ہیں۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے تمام ڈی ایس پی اور ایس ایچ اوز کو ہدایت کی کہ وہ ایک ہفتے کے اندر اپنے اپنے علاقوں کی حدود سے جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں اور ان کے سہولت کاروں کا قلع قمع کریں۔ ہر قسم کی شر پسندی اور تخریب کاری میں ملوث تمام جرائم پیشہ عناصر کیخلاف فوری اور بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ سماج دشمن عناصر اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کیلئے ہمیں آپس میں دست وگریبان کرکے کمزور کرنا چاہتے ہیں جن کو کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ معاشی ترقی کیلئے امن کا استحکام اولین شرط ہے لہٰذا ہمیں مل جل کر قومی اتفاق واتحاد کو برقرار رکھنا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں میں منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال انتہائی تشویشناک ہے جو نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے مستقبل کو داؤ پر لگا رہا ہے۔ یہ بھی حکومت کی ذمہ داری ہے وہ منشیات کی لعنت کے مکمل خاتمے کیلئے سخت قانونی کارروائی کریں۔

Governor expresses concern over deteriorating law, order

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar on Tuesday expressed concern over the deteriorating law and order situation in the province as many incidents were reported in Quetta within a few days.

The Governor urged law enforcement agencies to keep a close watch on the criminal elements, drug dealers and directed that no negligence will be tolerated in terms of law and order across the province. In a statement issued here, he said that there is an urgent need for effective links between law enforcement agencies to maintain lasting peace and order in Balochistan on a permanent basis and to protect the lives and property of the masses.

Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar directed all DSPs and SHOs to eradicate criminal elements, drug dealers and facilitators in their respective areas within a week. Immediate and timely action should be taken against all the criminal elements involved in crime and creating a law and order situation in the province, he added. Wali Kakar said that the anti-social elements want to weaken us by colluding with each other to fulfill their evil ambitions, which will not be tolerated under any circumstances.

He said, the stability of peace is the first step for economic development, so we have to work together to maintain national harmony and unity. Governor said that the increasing use of drugs among the youth was very alarming which affects the creativity of the youth and was putting the future of the country at stake. It is also the responsibility of the government to take strict action to completely eradicate the scourge of drugs.

Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that the establishment of the University of Technology like other universities in Balochistan was the need of the hour. If we do not create harmony with the ever-changing science and technology in this fast-paced and advanced era of Info-Tech and biotech, we will be left behind in every race of life, he said adding that we have to transfer our current system to modern science and technology keeping in minds the requirements of artificial intelligence.

He expressed these views while talking to University of Loralai Vice Chancellor Dr. Ehsanullah Kakar and Principal Secretary to Governor Balochistan Hashim Khan Ghilzai at Governor House Quetta.

On the occasion, Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan said that the university was not only an educational institution but also a source of protection for future generations saying that along with modern education, we also needed modern skills. For this, the role of Balochistan public sector universities and technical institutions was very important, he mentioned. He said that we have to work on a revolutionary basis to bring the University of Loralai to par with the good universities across the country.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 3

وزیراعلیٰ نے انڈس ہسپتال میں کینسر وارڈ کی تعمیر کیلئے اضافی فنڈز کی منظوری دیدی

لوگوں کو صحت کی معیاری خدمات فراہم کرنے کیلئے انڈس ہسپتال سے پانچ سال کا مفاہمت نامہ ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان نے انڈس ہسپتال کو شیخ زید ہسپتال کوئٹہ میں کینسر وارڈ کی تعمیر کے لئے اضافی فنڈ کے اجار کی منظوری دیدی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن حکومت بلوچستان کی جانب سے ارسال کی جانے والی سمری پر انڈس ہسپتال کو شیخ زید ہسپتال کوئٹہ میں کینسر وارڈ کی تعمیر کے لئے 323.708 ملین روپے کے اضافی اجراء کی منظوری دے دی واضح رہے کہ محکمہ صحت حکومت بلوچستان اور انڈس ہسپتال، کراچی کے درمیان (05) سال کی مدت کے لیے 2020۔ 21 سے 2025۔ 26 تک ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے تھے تاکہ لوگوں کو صحت کی معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ ایسا موثر خدمات کی فراہمی کا انتظام، جو قابل رسائی، مساوی، ثقافتی طور پر قابل قبول، سستا اور پائیدار ہو اس کا مقصد لوگوں کو صحت کی ضروری خدمات تک رسائی فراہم کر کے ان کی صحت اور معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔

وزیراعلیٰ نے چمن میں قیدیوں کے فرار واقعہ کی انکوائری کی منظوری دیدی

سی ایم آئی ٹی محرکات اور وجوہات کی موثر جانچ پڑتال کے بعد سفارشات کی رپورٹ وزیراعلیٰ کو پیش کریگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان نے جوڈیشل لاک اپ چمن میں فائرنگ اور قیدیوں کے فرار کے واقعہ کی انکوائری سی ایم آئی ٹی سے کرانے کی منظوری دیدی، ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کو محکمہ داخلہ وقبائلی امور حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک سمری ارسال کی گئی تھی کہ جس میں کہا گیا تھا کہ 29 جون 2023 کو جوڈیشل لاک اپ چمن میں فائرنگ اور قیدیوں کے فرار ہونے کے واقعہ کی چیئرمین، چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) کی سربراہی میں انکوائری کرانے کی منظوری دی جائے جو واقعہ کے محرکات اور وجوہات کا تعین کر سکے، ذرائع نے بتایا کہ وزیراعلیٰ نے سمری کی منظوری دیدی جس کے بعد سی ایم آئی ٹی نے انکوائری شروع کردی ٹیم تمام واقعہ کے محرکات اور وجوہات کی موثر جانچ پڑتال کے بعد سفارشات کی ایک رپورٹ وزیراعلیٰ کو پیش کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ نے شیخ زید ہسپتال میں کینسر وارڈ کی تعمیر کیلئے اضافی رقم کے اجراء کی منظوری دیدی

اضافی رقم 323.708 ملین روپے صوبائی محکمہ صحت اور انڈس ہسپتال، کراچی کے درمیان 05 سال کی مدت کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے تھے

وزیراعلیٰ بلوچستان نے 29 جون کو جوڈیشل لاک اپ چمن میں فائرنگ کے واقعہ کی انکوائری ٹیم کی سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں منظوری دیدی

کوئٹہ (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے محکمہ سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن حکومت بلوچستان کی جانب سے ارسال کی جانے والی سمری پر انڈس ہسپتال کو شیخ زید ہسپتال کوئٹہ میں کینسر وارڈ کی تعمیر کے لئے 323.708 ملین روپے کے اضافی اجراء کی منظوری دے دی واضح رہے کہ محکمہ صحت حکومت بلوچستان اور انڈس ہسپتال، کراچی کے درمیان (05) سال........

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 9 پر

کی مدت کے لیے 2020-21 سے 2025-26 تک ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے تھے تاکہ لوگوں کو صحت کی معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ ایسا موثر خدمات کی فراہمی کا نظام، جو قابل رسائی، مساوی، ثقافتی طور پر قابل قبول، سستا اور پائیدار ہو اس کا مقصد لوگوں کو صحت کی ضروری خدمات تک رسائی فراہم کر کے ان کی صحت اور معیار زندگی کو بہتر بنانا ہیدریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے محکمہ داخلہ وقبائلی امور حکومت بلوچستان کی جانب سے 29 جون 2023 کو جوڈیشل لاک اپ چمن میں فائرنگ کے واقعہ اور قیدیوں کے فرار ہونے سے متعلق ارسال کی جانے والی سمری پر کیس کی حساسیت کے پیش نظر محکمہ کی جانب سے تجویز کردہ چیئرمین، چیف منسٹر انسپکشن ٹیم

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستان

Daily: Balochistan Time Ou

Bullet No. 1 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 4

Bizenjo approves dept of specialized healthcare, medical education

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo approved the Department of Specialized Healthcare and Medical Education after sending its summary on behalf of the Balochistan Government.

He also accorded approval of a grant to Indus Hospital for the construction of Cancer Ward in Sheikh Zayed Hospital Quetta and the project would be initiated with an additional grant of Rs.323.708 million.

A Memorandum of Understanding (MoU) was signed between the Provincial Health Department and Indus Hospital Karachi for a period of five years. The objective of the agreement is to provide quality health services to the people in the area. He said that an effective service delivery system that was accessible, equitable, culturally acceptable, affordable and sustainable.

It aims to improve people's health and quality of life by providing access to essential health services, he said.

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo emphasized the need to highlight issues related to aging population and to establish a balance between the available resources and the distribution of these resources in all sectors, especially the exercise of rights and responsibilities.

In his message on the occasion of World Population Day he said that the population of Pakistan was increasing rapidly, in 1974, the population of Pakistan was about three crores, now it has enhanced to 25 crores saying that from which we could estimate how many economic and social problems were faced by the increase of 22 crores people since 1974.

"Now Pakistan has become the fifth largest country in the world in terms of population, which needs to be overcome so that our country can achieve sustainable development goals within its own resources", he said and added that we should not suffer from food shortages due to growing population. He said that due to the increasing population, many congenital diseases were also occurring in the children and it also faces stunted growth.

The CM said that population control in Pakistan was superficially taken to be only family planning although it was specifically aimed at reducing maternal and child mortality, preventing AIDS, treating jaundice, eliminating unemployment, provision of educational facilities and treatment facilities were included. He said that controlling the unruly population in Pakistan has become inevitable due to the growing population, health, education facilities were being decreased in the area.

On the occasion of World Population Day, Balochistan province is also playing an important role in spreading political, social and economic awareness about population, he said that and added that in this regard, a task force has also been established at the provincial level.

He said that today as a nation once again, we have to play role together for the development of our country and province saying that we should consider where we were going in terms of reproductive health and population welfare programs.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 5

وزیرداخلہ نے پشین اسٹاپ فائرنگ واقعہ کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ نے پشین اسٹاپ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ واقعہ کا نوٹس لے لیا وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ نے پشین اسٹاپ پر نامعلوم افراد گزشتہ شب گاڑی پر فائرنگ کے واقعہ نوٹس لیتے ہوئے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ واقعہ میں ملوث مجرمان کی گرفتاری کیلئے تمام اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قتل وغارت کی کوئی گنجائش نہیں کوئٹہ سمیت صوبے میں امن و امان کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے افراد کی درجات کی بلندی کیلئے دعا۔

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں گے، مولانا واسع

بلوچستان پسماندہ علاقہ، تفتان اور چمن بارڈر پر کاروبار کرنے کی اجازت ہونی چاہیے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ کی منظوری کے بعد تمام محکموں کو فنڈز ریلیز کر دیا جائے گا اور بلوچستان کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے کے ترقی وخوشحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں گے بلوچستان پسماندہ علاقہ ہے تفتان اور چمن بارڈر پر کاروبار کرنے کی اجازت ہونی چاہیے اور وفاقی سطح پر بلوچستان کے کوٹے پر بلوچستان کے ہی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ عوام کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کیا ہے جمعیت علماء اسلام بلوچستان میں دس سال سے اقتدار میں نہیں ہے اور نااہل حکمرانوں نے صوبے کو تباہی و بربادی سے دوچار کیا ہے بے روزگاری بڑھ گئی ہے عوام کو روزگار کے مواقع میسر نہیں ہے اور ترقیاتی منصوبے نہ ہونے کی وجہ سے صوبے کے تمام اضلاع کھنڈرات کا منظر پیش کررہے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ جمعیت علماء اسلام آئندہ عام انتخابات میں عوام کی طاقت سے کامیابی حاصل کرنے کے بعد اقتدار میں آکر عوام کے تمام مسائل حل کریں گے صوبے کے عوام نے ہمیشہ جمعیت کو ہر انتخابات میں کامیابی دلوائی ہے اور ہم بھی ان کے امنگوں کے مطابق ان کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

زرعی پانی کی فراہمی کیلئے کینالز سسٹم کی بحالی اولین ترجیح ہے، حاجی محمد خان لہڑی

نہری نظام کو بہتر بنانے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے، پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال سسٹم کو جدید خطوط پر استوار کر دیا

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی میں نصیر آباد ڈویژن کا گرین بیلٹ اہم کردار ادا کررہا ہے، صوبائی وزیر آبپاشی کی مختلف وفود سے بات چیت

اوستہ محمد (نمائندہ مشرق) صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کینالز سسٹم اہم کردار ادا کررہے ہیں گزشتہ سیلاب کے باعث پٹ فیڈر کینال کیرتھر کینال کو شدید نقصان پہنچا تھا جنکو فنڈز فراہم کر دیئے گئے ہیں پٹ فیڈر کینال اور کیرتھر کینال اور کینالز سسٹم سے لاکھوں ایکڑ اراضی کاشت ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی میں نصیر آباد ڈویژن کا گرین بیلٹ اہم کردار ادا کررہا ہے اور یہ بلوچستان کی فوڈ باسکٹ ہے نصیر آباد ڈویژن کا دارومدار زراعت پر منحصر ہے انہوں نے کہا کہ زراعت سے لاکھوں افراد کا مستقبل وابستہ ہے زراعت ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے پٹ فیڈر کینال اور کیرتھر کینال کینال سسٹم کو جدید خطوط پر استوار کردیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں نہری نظام کو بہتر بنانے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے پانی کی فراہمی کے لئے ہر ممکن کوشش کرینگے کیونکہ زراعت ہوگی تو تب ہمارا علاقہ خوشحال ہوگا انہوں نے کہا کہ تباہ کن سیلابوں کے باعث پٹ فیڈر کینال اور کیرتھر کینال سسٹم بری طرح متاثر ہوئے ہیں جبکہ حکومت اور محکمہ آبپاشی بلوچستان کینالز سسٹم کی بحالی اولین ترجیح ہے جبکہ غفور آباد نصیر آباد میں میر عبدالغفور خان لہڑی میر حاجی محمد خان لہڑی سے اوستہ محمد کی معروف قبائلی شخصیت سردار محمد جان پندرانی سرکردہ نیک محمد بوھانی عمرانی سرادزادہ میر اشفاق احمد پندرانی چیئرمین نیشنل پریس کلب ڈسٹرکٹ اوستہ محمد قربان علی کامریڈ شاکر جتک چیف کامریڈ عبدالستار جتک کامریڈ عبدالجبار جتک کامریڈ غلام مصطفیٰ جتک امام بخش جتک ودیگر علاقائی معززین ضلع نصیر آباد میں بلدیاتی الیکشن میں انکے حمایت یافتہ امیدوار ضلعی چیئرمین نصیر آباد اور انکے گروپ کی کامیابی پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

92 نیوز کوئٹہ

عوام کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، مٹھا کاکڑ

کلی سرخیل نوروزئی میں سابق ناظم سمیت سیکڑوں خاندان مٹھا خان کاروان میں شامل

قمرالدین کاریز کے عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات کرونگا، صوبائی مشیر

ژوب (نامہ نگار) صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ نے پاک افغان سرحدی علاقے قمرالدین کاریز میں مختلف شمولیتی تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قمرالدین کاریز میں عوام جوق در جوق مٹھا خان کاروان میں شامل ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قمرالدین کاریز کے عوام کے تمام بنیادی مسائل حل کرنے کیلئے بھرپور کوشش کرونگا اور زندگی کی تمام بنیادی سہولتیں فراہم کرنا میری ترجیحات میں شامل ہے کیونکہ قمرالدین کاریز کے عوام نے ہماری بہت عزت افزائی کی ہے۔ ہم ان کے مشکور ہیں۔ دورے کے موقع پر کلی سرخیل نوروزئی قمردین کاریز میں حاجی بشیر نوروزئی لوون، سابق تحصیل ناظم کی سربراہی میں سیکڑوں خاندانوں نے مٹھا خان کاروان میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر صحافی شاہ باران مندوخیل، پروفیسر غلام محمد لوون، حاجی بشیر لوون، عبدالرزاق مردانزئی و دیگر افراد نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کے دوران مختلف خاندانوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شمولیت اختیار کی ہے جس میں حاجی عبدالرؤف نوروزئی سمیت تمام خاندان، ملا عبدالہادی انجان خیل سمیت، مولوی عبدالغفار سرخیل مولوی حیات اللہ سرخیل، احمد سرخیل غلام سرخیل حاجی جلاک سرخیل جمعہ داد سرخیل محمد شاہ حمزئی گل محمد میر خیل کلا خان حمزئی، عبدالستار انجان خیل سمیت اپنے خاندان، حاجی سید نور سمیت اپنے خاندان نے شمولیت اختیار کی۔ قمرالدین کاریز کے عوام نے مشیر اطلاعات پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور ان کی جاری ترقیاتی منصوبوں کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 6

ڈی جی لیویز نے ٹریننگ سے غیر حاضری پر 11 اہلکاروں کو برطرف کردیا

لیویز فورس ڈسپلنری رولز 2015 کے تحت کارروائی کی گئی' مذکورہ اہلکار خضدار کینٹ میں ہونیوالی ٹریننگ سے غیر حاضر تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نے ٹریننگ کے دوران غیر حاضری پر واشک، قلات، آواران اور زیارت گیارہ لیویز اہلکار ملازمت سے برطرف کر دیا ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نصیب اللہ کاکڑ کو کمانڈنٹ ٹریننگ سینٹر خضدار نے ایک رپورٹ پیش کی جس میں بتایا گیا تھا کہ 2 مئی 2023 کو LTC خضدار اور خضدار کینٹ میں شروع ہونے والی ساڑھے چار ماہ کی ٹریننگ میں واشک، قلات، آواران اور زیارت سے تعلق رکھنے والے گیارہ اہلکار ٹریننگ میں شامل نہیں ہوئے اور مسلسل غیر حاضر ہے جبکہ ان اہلکاروں کو بروقت ہدایت بھی کی کہ وہ تربیت کے لیے مرکز میں موجودگی کو یقینی بنائیں جس کو ان اہلکاروں نے نظر انداز کرتے ہوئے غیر حاضر ہے۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس نے لیویز فورس ڈسپلنری رولز 2015 کے تحت لیویز اہلکاروں حبیب اللہ سکنہ واشک، محی الدین سکنہ واشک، عبدالمالک سکنہ قلات، ارشاد اللہ سکنہ قلات، محمد ابراہیم سکنہ قلات، مسعود الرحمن سکنہ قلات، نوید احمد سکنہ آواران، محمد رفیق سکنہ آواران، عبدالباسط سکنہ زیارت، شعیب خان سکنہ زیارت اور میر وائس سکنہ زیارت کو فوری طور پر سروس سے فارغ کرنے کا حکم دیدیا۔

MASHRIQ QUETTA

فوڈ اتھارٹی کا کریک ڈاؤن جاری، 9 فوڈ پوائنٹس پر جرمانے عائد

قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانہ کئے گئے خوراکی مراکز میں 2 پکوان سینٹرز، 2 جوس کارنرز، 2 ہوٹلوں، 2 بیکنگ یونٹس اور 1 نان شاپ شامل

پکوان ہاؤس پر زائد المعیاد مصالحہ جات، چائنیز نمک کی موجودگی، ناقص صفائی، جوس کارنر مالکان پر فوڈ بزنس لائسنس نہ ہونے پر جرمانہ عائد کیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا ناقص و غیر صحت بخش خوراک کی فراہمی کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اس ضمن میں ایئر پورٹ روڈ، پرنس روڈ، ملحقہ علاقوں میں بی ایف اے حکام نے قوانین کی خلاف ورزی پر 2 پکوان سینٹرز، 2 جوس کارنرز، 2 ہوٹلوں، 2 بیکنگ یونٹس اور 1 نان شاپ پر جرمانے عائد کردیے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق پکوان ہاؤس کو زائد المعیاد مصالحہ جات و چائنیز نمک کی موجودگی اور صفائی کی ابتر صورتحال پر جرمانہ کیا گیا، جوس کارنرز مالکان کے پاس فوڈ بزنس لائسنس موجود نہیں تھے جبکہ نان شاپ کے خلاف کم وزن پیڑے سے......

بقیہ نمبر 54 صفحہ 9 پر

تیار کردہ نان کی فروخت پر کارروائی کی گئی۔ مزید برآں ہوٹلوں کے خلاف گزشتہ ہدایات کے باوجود ایس او پیز کی خلاف ورزی پر ایکشن لیا گیا جبکہ بیکنگ یونٹس کو حتمی پراڈکٹس پر مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تاریخیں ظاہر نہ کرنے، ورکرز کی ذاتی صفائی کی انتہائی خراب حالت اور اشیاء کی پیکنگ میں پرنٹڈ پیپر کے استعمال سمیت مختلف وجوہات پر جرمانہ کیا گیا۔ پکوان سینٹرز سے پکڑی گئیں زائد المعیاد و پابندی عائد مصنوعات موقع پر تلف کر دی گئیں جبکہ معمولی نقائص پر متعدد خوراک کے مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔

آئی جی پولیس بلوچستان کا بی یو جے کی خبر کا نوٹس

پولیس اور میڈیا کے مابین مثالی تعلق ہونا چاہیے، عبدالخالق شیخ

تمام فیلڈ آفیسران مفاد عامہ میں معلومات تک ضروری رسائی ممکن بنائیں

کوئٹہ (یو این اے) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی خبر کا نوٹس لیتے ہوئے بلوچستان بھر کے تمام رینجز کو ہدایتی مراسلہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ آج کے اس دور میں میڈیا کا اہم کردار سے انکار ممکن نہیں ہے پولیس اور میڈیا کے مابین مثالی تعلق ہونا چاہیے اس کیلئے تمام فیلڈ آفیسران پریس کو مفاد عامہ میں معلومات تک ضروری رسائی کو ممکن بنائیں مراسلے میں کہا گیا کہ بروقت معلومات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنائیں اور واقعے کی معلومات کو میڈیا تک پہنچانے کو اولیت دیں انہوں نے کہا کہ پولیس اپنی اچھی کارکردگی کو بھی میڈیا کیساتھ لازمی شیئر کریں تاکہ عوام کا پولیس پر اعتماد مزید بحال ہو صحافتی اصولوں کے اہم مطابق ان کا واقعے سے متعلق معلومات تک رسائی کی تائید کرتا ہوں۔

طلباء نے ہی ملک وقوم صوبہ اور علاقے کی خدمت کرنی ہے، نذر بلوچ

پنجگور ایک تاریخی علاقہ ہے یہاں بڑے نام گزرے ہیں، صوبائی محتسب اعلیٰ

پنجگور (این این آئی) صوبائی محتسب اعلیٰ نذر محمد بلوچ کا دورہ پنجگور دورے کے موقع پر صوبائی محتسب اعلیٰ یونیورسٹی آف مکران ٹیچنگ ہسپتال زرعی کالج ڈسٹرکٹ کمپلیکس اور دیگر مقامات پر بھی گئے یونیورسٹی اف مکران میں پہنچنے پر یونیورسٹی اف مکران کے وائس چانسلر عبدالمالک ترین نے صوبائی محتسب اعلیٰ کا استقبال کیا اور انہیں یونیورسٹی میں تدریسی سر......

بقیہ نمبر 57 صفحہ 9 پر

گرمیوں پر بریف کیا اس دوران وائس چیئرمین میونسپل کارپوریشن عبدالباقی بلوچ، نورالامین سر حنیف، محمد عارف اور دیگر بھی موجود تھے صوبائی محتسب اعلیٰ کو یونیورسٹی میں کلاسوں کا بھی دورہ کرایا گیا جس پر انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور طلباء سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ لوگ اپنے والدین کا فخر ہو مستقبل کی سیڑھیاں آپ نے چڑھ کر ملک وقوم صوبہ اور علاقے کی خدمت کرنی ہے آپ لوگ اپنے گھر ملک صوبے کے سفیر بھی ہیں انہوں نے کہا کہ پنجگور ایک تاریخی علاقہ ہے یہاں بڑے نام گزرے ہیں آج بھی یہاں کے لوگ بڑے عہدوں پر فائز ہیں انہوں نے کہا کہ والدین بچوں کی پرورش کرتے ہیں مگر انکی روحانی تربیت ایک استاد کرتا ہے اور انکو بڑا بنا دیتا ہے استادوں کی عزت کرنا سیکھو یونیورسٹی اف مکران کا ماحول دیکھ کر بہت خوشی محسوس ہو رہا ہے وائس چانسلر عبدالمالک ترین کافی محنت کر رہے ہیں تبدیلی کے لیے تعلیم ضروری ہے تعلیم سے تبدیلی اور ترقی آتی ہے

اخراجات میں 2 ارب روپے سے زائد کی بے قاعدگی کا انکشاف

بے قاعدگی کا انکشاف حکومتی اخراجات کی آڈٹ رپورٹ میں کیا گیا ہے، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مالی سال 20-2019 میں ایک ارب 5 کروڑ روپے مختلف محکموں میں بجٹ ایلوکیشن کے بغیر الاؤنسز کی ادائیگی کی مد میں خرچ کیے گئے، ذرائع کے مطابق بلوچستان کے مالی سال 19-2018 میں بھی اس مد میں 98 کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات کیے گئے آڈٹ رپورٹ میں کمزور مالی کنٹرول کو اس کی بڑی......

بقیہ نمبر 67 صفحہ 9 پر

وجہ قرار دی گئی ہے ذرائع کے مطابق کمزور مالی کنٹرول کے باعث بلوچستان میں ہر سال سرکاری خزانے سے خطیر رقم کی بدعنوانی اور بے قاعدگی ہوتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 7

سرکاری افسر کی اپنی ٹرانسفر پوسٹنگ کیلئے کسی وزیر سے اپروچ مس کنڈکٹ ہے، نعیم اختر افغان

منتخب ارکان اور صوبائی وزراء کا سرکاری ملازمین کی ٹرانسفر پوسٹنگ میں کوئی کردار نہیں ہے، چیف جسٹس بلوچستان کا لیکچر

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک پریس ریلیز کے مطابق چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس نعیم اختر افغان کا بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں پہلے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء کے ساتھ انٹرایکٹو سیشن ہوا۔ چیف جسٹس بلوچستان نے کورس کے شرکاء کو ''جوڈیشل اوور سائٹ آف ایڈمنسٹریٹو ایکشن'' کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دوران ملازمت سرکاری ملازمین کی ٹریننگ سے ان کی استعداد کار میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کورس کے شرکاء کو بلوچستان رولز آف بزنس 2012 اور سپریم کورٹ کے فیصلوں پی ایل ڈی 2013 سپریم کورٹ 195 (انیتا تراب کیس) اور ایس سی ایم آر 4111 (خان محمد بنام چیف سیکرٹری بلوچستان) کے حوالے سے صوبائی وزراء کے اختیارات اور سرکاری افسروں کے فرائض سے آگاہ کیا۔ مذکورہ بالا رولز اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کے حوالے سے چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ صوبائی وزراء کا سرکاری ملازمین کی ٹرانسفر پوسٹنگ میں کوئی کردار نہیں ہے اور اگر کوئی سرکاری افسر اپنی پسند کی ٹرانسفر پوسٹنگ حاصل کرنے کے لیے کسی صوبائی وزیر، ممبر قومی اسمبلی یا ممبر صوبائی اسمبلی کو اپروچ کرتا ہے تو وہ مس کنڈکٹ کے زمرے میں آتا ہے اور اس کے خلاف محکمانہ کارروائی واجب ہے۔ چیف جسٹس نے کورس کے شرکاء پر زور دیا کہ وہ اپنی جائے تعیناتی پر بغیر کسی تعصب کے، بغیر کسی سیاسی دباؤ اور بغیر ذاتی پسند ناپسند کے میرٹ پر رولز کے مطابق فیصلہ کریں تاکہ اس صوبے میں گورننس میں بہتری آسکے۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ سرکاری افسران کو صوابدیدی اختیار بھی مفاد عامہ کو مدنظر رکھ کر رول آف لاء برقرار رکھنے کے لیے استعمال کرنے چاہئیں۔ آخر میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے احاطہ میں پائن کا پودا بھی لگایا۔

پولیس اور پریس کے درمیان خوشگوار رابطہ لازمی ہے، آئی جی بلوچستان

صحافیوں کو بروقت رپورٹنگ کی داد دی جائے، کسی بھی واقعے سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں، عبدالخالق شیخ

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے پولیس میں اطلاعات تک رسائی نہ ہونے سے متعلق تحفظات کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ صحافی حضرات کو فیلڈ رپورٹنگ کے حوالے سے مشکلات درپیش کو فوری طور پر حل کیا جائے گا اور اس سلسلے میں ایک مراسلہ جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا کہ پولیس ایک ایسا ادارہ ہے جس کے حق اور اس کے خلاف خبروں کا سلسلہ جاری رہتا ہے تاہم تمام فیلڈ فارمیشن اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی واقعے سے متعلق معلومات اور اپنی اچھی کارکردگی کو بروقت صحافیوں کو فراہم کریں تاکہ غلط اور یکطرفہ رپورٹنگ کا احتمال کم سے کم ہو۔ آئی جی پولیس نے بلوچستان کے صحافیوں کی مثبت رپورٹنگ کو سراہتے ہوئے مزید ہدایت کی کہ تمام رینج کے متعلقہ افسران مجموعی ڈیٹا کی رسائی اور صحافیوں کو بہتر ومثبت رپورٹنگ کی داد دی جائے اور اس امر کے لئے اپنے دفاتر کی رینج پر ایک میڈیا لائزن آفیسر کو تعینات کیا جائے، اگر پہلے سے میڈیا آفیسر موجود ہے تو ان کے کوائف ڈی پی آر برانچ سی پی او کو فل فور بھجوائی جائے۔ انہوں نے تمام رینج کے متعلقہ افسران کو اس بات کا پابند بنایا ہے کہ کسی بھی نوعیت کے واقعے کے حوالے سے اچھی شہرت کے حامل صحافی حضرات سے مربوط روابط رکھیں۔ کرائم اور دیگر حوالے سے جہاں معلومات کی فراہمی اور رسائی ضروری ہو میڈیا کی وہاں تک رسائی ہر صورت ممکن بنایا جائے تاہم اس بات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ افسران غیر ضروری دباؤ کا شکار نہ ہوں اور ایک ماہرانہ انداز میں ڈیٹا کی فراہمی کو فوقیت دیں اس سے یقیناً پولیس کی ساکھ مزید بہتر ہوگی۔ آئی جی بلوچستان نے اس بات کی تاکید کی کہ جدید دور میں میڈیا کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ لہٰذا پولیس اور پریس کے درمیان مربوط خوشگوار رابطہ لازمی ہے۔

ہکتولینڈ کے علاقوں میں گرینڈ آپریشن، قبضہ شدہ زمین واگزار کرانے کی کارروائی شروع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے ہکتولینڈ اور اطراف کے علاقوں میں گرینڈ آپریشن کے دوران 700 سے زائد قبضہ شدہ زمین واگزار کرانے کی کارروائی کی جارہی ہے۔ آپریشن میں پولیس اور کیو ڈی اے فورس کی بھاری نفری نے حصہ لیا۔ ترجمان کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مطابق چیئرمین کیو ڈی اے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے حکم اور ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے جرل حسین کی ہدایت پر مجسٹریٹ یاسر بٹ انچارج اینٹی انکروچمنٹ سیف اللہ خلجی اور جمعہ خان کی نگرانی میں پولیس اور کیو ڈی اے فورس نے ہکتولینڈ دامن پہاڑ اور اطراف کے علاقوں میں آپریشن کیا جس کے دوران سات سو ایکڑ قبضہ شدہ زمین واگزار کرانے کی کارروائی کی جارہی ہے۔ گزشتہ روز آپریشن کو روکنے کیلئے ہنگامہ آرائی کا سہارا لینے کی کوشش کی گئی تاہم فورسز نے انکی کوششوں کو ناکام بنادیا۔

جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کو جلد سوسائٹی کے نام منتقل کردیا جائیگا، ایس ایم بی آر

اراضی کے انتقال کا ایجنڈا کمیٹی کے اجلاس میں شامل کرکے اسکی منظوری دی جائے گی، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان روشن علی شیخ نے یقین دلایا ہے کہ صحافیوں کی ہاؤسنگ سکیم کے لئے مختص اراضی کو جلد جرنلسٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے نام منتقل کروا دیا جائے گا۔ یہ یقین دہانی انہوں نے بی یو جے کے صدر عرفان سعید اور سابق صدر کوئٹہ پریس کلب رضا الرحمن سے گفتگو کے دوران کرائی جنہوں نے منگل کے روز ان سے ملاقات کی۔ ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ کامران اسد بھی اس موقع پر موجود تھے۔ واضح رہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے صحافیوں کی کوئٹہ میں رہائشی سکیم کے لیے 120 ایکڑ اراضی الاٹ کی گئی ہے تاہم یہ اراضی محکمہ اطلاعات کے نام پر منتقل کی گئی جس پر بی یو جے کے صدر کی جانب سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے اراضی ہاؤسنگ سوسائٹی کے نام منتقل کرنے کی درخواست کی گئی تاکہ مستقبل میں کسی نوعیت کا قانونی سقم پیدا ہونے کا احتمال نہ ہو جس پر وزیراعلیٰ کی جانب سے بورڈ آف ریونیو کو تحریری طور پر اراضی کے انتقال کی ہدایت کی گئی۔ سینئر ایم بی آر نے یقین دلایا کہ آئندہ ہفتے اراضیات کے انتقال سے متعلق امور کے جائزہ کے لیے قائم کمیٹی کے منعقد ہونے والے اجلاس کے ایجنڈہ میں صحافیوں کی اراضی کے انتقال کا ایجنڈا بھی شامل کرکے اسکی منظوری دے دی جائے گی۔

پیش امام کیلئے ہندو کو منتخب کرنے کی تردید

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خوراک بلوچستان کی جانب سے سوشل میڈیا پر چلنے والی اس خبر کی تردید کی گئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ خوراک بلوچستان میں پیش امام کی آسامی کے لئے ایک ہندو امیدوار کو منتخب کرلیا گیا ہے اس حوالے سے محکمہ کی جانب سے جاری کی گئی وضاحت میں بتایا گیا ہے کہ امیدوار نے محکمہ خوراک بلوچستان میں آن لائن اپلائی کیا ہے تاہم اس امیدوار کو نہ تو منتخب کیا گیا ہے اور نہ ہی اسے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔

عبدالرحمان بزدار قائم مقام چیف سیکرٹری بلوچستان تعینات

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے غیر ملکی دورے پر جانے کے بعد صوبائی سروس کے سینئر ترین افسر عبدالرحمن بزدار کو قائم مقام چیف سیکرٹری بلوچستان تعینات کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ایک اور اہم اقدام اٹھاتے ہوئے بلوچستان سول سروس کے گریڈ 21 کے سینئر ترین افسر عبدالرحمن بزدار کو قائم مقام چیف سیکرٹری تعینات کیا ہے اگرچہ یہ تعیناتی انتہائی مختصر مدت تک کے لئے ہے لیکن بلوچستان سول سروس کے افسران کی اس اقدام سے حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ سول سروسز کے حلقوں کے مطابق طویل عرصے بعد کسی وزیراعلیٰ کی جانب سے یہ اقدام اٹھایا گیا ہے جس سے حکومت کا صوبائی سروس کے افسران پر اعتماد ظاہر ہوتا ہے وزیراعلیٰ کے اس اقدام سے صوبائی سروسز کے افسران کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔

نصیرآباد ڈویژنل وضلعی افسران جائے تعیناتی پر حاضری یقینی بنائیں

ایڈیشنل کمشنر کی ہدایت

مون سون متوقع بارشوں کے دوران ایری گیشن وبی اینڈ آر مشنری الرٹ رکھے، سول ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ ہوگی، علی محمد ہانبھی

نصیرآباد (خ ن) مون سون بارشوں کے حوالے سے پیشگی حفاظتی اقدامات سے متعلق ڈویژنل افسران کا اجلاس کمشنر آفس نصیرآباد میں ہوا جس کی صدارت ایڈیشنل کمشنر نصیرآباد ڈویژن علی محمد ہانبھی و ڈپٹی کمشنر نصیرآباد عائشہ زہری نے کی اجلاس میں ایف سی کے کرنل احمد خان ڈپٹی کمشنر جھل مگسی محمد حسین ڈپٹی کمشنر صحبت پور فیاض علی ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد اعجاز سرور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی اسد اللہ سالاتی ایس ایس پی نصیرآباد میر حسین احمد لہڑی سجاد احمد کھوسہ محمد انور گھگو امیر جان مگسی محمد نواز کھوسہ روزی خان کٹبار اور ایم ایس ڈاکٹر ایاز حسین جمالی سمیت دیگر نے شرکت کی اجلاس میں فیصلے کیے گئے کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت کے مطابق تمام ڈویژنل وضلعی افسران اپنی جائے تعیناتی پر موجودگی یقینی بنائیں زرعی انجینئرنگ وبی اینڈ آر اور ایریگیشن کی مشینری کو درست حالت میں رکھا جائے اور عملے کو الرٹ رکھا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر حفاظتی اقدامات کیے جاسکیں مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر سول ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ رہے گی اور تمام ڈاکٹرز وپیرامیڈیکل اسٹاف اپنے فرائض سرانجام دیں گے اس حوالے سے ڈویژنل دفاتر اور تمام اضلاع میں کنٹرول رومز قائم کیے جائیں گے اجلاس میں کہا گیا کہ نصیرآباد ڈویژن کے مختلف علاقوں میں سیلابی نالے اور ندیوں سے تجاوزات فوری طور پر ہٹادی جائیں اور بند نالوں کو فوری طور پر کھولا جائے اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پینے کے پانی کی سپلائی یقینی بنائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2
DATE: 12 JUL 2023
Page No: 8

عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیحات میں شامل، پولیس لیویز دیگر قانون نافذ ادا کرنے والے ادارے مل کر قیام امن کے لئے کردار ادا کریں گے

ڈی سی خضدار کا دورہ تحصیل وڈھ، ڈر و خوف کا ماحول ختم کرینگے، کیپٹن جمیل احمد

قیام امن میں خلل ڈالنے اور قانون کو ہاتھ میں لینے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، وڈھ کے شہریوں کے لئے آسانیاں پیدا کرنی ہیں

ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ کے ہمراہ وڈھ بازار کا دورہ، تاجر برادری اور دکانداروں سے ملے، عوام بلاخوف کاروبار کریں، تاجروں سے گفتگو

خضدار (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد نے تحصیل وڈھ کا دورہ کیا۔ وڈھ میں قیام امن سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ و دیگر لیویز اور پولیس آفیسرز شریک تھے۔ اجلاس میں تحصیل وڈھ سطح پر قیام امن کو برقرار رکھنے کے لئے مشاورت کی گئی اور فیصلہ ہوا کہ پولیس لیویز دیگر قانون نافذ ادا کرنے والے ادارے مل کر قیام امن کے لئے کردار ادا کریں گے عوام کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار کا کہنا کہ اس عزم کے ساتھ اصلاحات لانے کی کوشش کررہے ہیں کہ ڈر و خوف کے ماحول کو ختم کرکے شہریوں کے لئے مزید آسانیاں پیدا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ قیام امن میں خلل ڈالنے اور قانون کو ہاتھ میں لینے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی بعد ازاں ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد نے وڈھ بازار کا دورہ کیا ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وہ تاجر برادری اور دکانداروں سے ملے۔ اور بازار کے ماحول و دکانداروں سے ان کے کاروبار کے بارے میں معلومات حاصل کیے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار جمیل احمد نے اس موقع پر دکانداروں کو تحفظ کا احساس دلایا۔ اور کہا کہ ضلعی انتظامیہ قیام امن کے لئے مسلسل کردار ادا کررہی ہے وڈھ میں تاجر برادری کو پرامن ماحول کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ وڈھ سمیت پورے ڈسٹرکٹ میں عوام بلاخوف وخطر کاروبار کریں زندگی کے امور نمٹائے۔ اس موقع پر تاجر برادری نے ڈپٹی کمشنر خضدار کو اپنے درمیان پا کر اطمینان کا اظہار کیا تاجروں برادری نے، ہر کے مسائل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر نے انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

لوگوں کو صحت کی جدید سہولیات ہیلتھ پریمیسز کی جارہی ہیں، ڈپٹی کمشنر کوہلو

بی ایچ یو شہید جہانگیر آباد میں ٹیلی ہیلتھ سنٹر کا قیام کسی نعمت سے کم نہیں، لوگ جدید سہولت سے استفادہ حاصل کریں

کوہلو کے تمام بنیادی مراکز صحت میں صحت کے بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے جامع منصوبہ بندی کرلی، اعجاز احمد

کوہلو (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز احمد نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں حکومت کی جانب سے لوگوں کو صحت کی جدید سہولیات ویلتھ پریمیسز کی جارہی ہیں بی ایچ یو شہید جہانگیر آباد میں ٹیلی ہیلتھ سنٹر کا قیام کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ مقامی لوگ گھر بیٹھے ملک کے ماہر ڈاکٹرز سے چیک اپ اور طبی مشورے لے سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی ایچ یو شہید جہانگیر آباد کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے بی ایچ یو میں اسٹاف کی حاضریاں چیک کی اور مختلف شعبوں بالخصوص ٹیلی ہیلتھ سنٹر کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹیلی ہیلتھ سنٹر کا قیام یہاں عوام کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں ہے لوگ اس جدید سہولت سے استفادہ حاصل کریں انہوں نے کہا کہ کوہلو کے تمام بنیادی مراکز صحت میں صحت کے بنیادی سہولیات کی فراہمی اور اسٹاف کی سو فیصد حاضری ممکن بنانے کے لئے جامع منصوبہ بندی کرلی گئی ہے اس حوالے سے کوئی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جائیگی۔ ڈپٹی کمشنر نے بی ایچ یو شہید جہانگیر آباد میں اسٹاف کی حاضری و صفائی کی صورتحال اور طبی سہولیات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسٹاف کی کارکردگی اور کیوٹی کے اونرشپ کو خوب سراہا۔

گرانفروشی و خودساختہ مہنگائی کرنے والوں کیخلاف گرینڈ آپریشن ہوگا، ڈی سی جھل مگسی

مصنوعی و خود ساختہ مہنگائی کرنے والے تاجر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

ضلع جھل مگسی کے تمام تاجر سرکار کی جانب سے مقرر کردہ پرائس لسٹ کے مطابق اشیاء خورد ونوش و دیگر سامان فروخت کریں، رمضان پلال

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار محمد قاسم سیال) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی محمد رمضان پلال کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر گنداواہ عبدالحمید کورائی کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں گنداواہ کی تاجر برادری پرچون، گوشت، سبزی و فروٹ فروشاں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر جھل مگسی محمد رمضان پلال نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے قانون سے کوئی بالاتر نہیں مصنوعی و خود ساختہ مہنگائی کرنے والے تاجر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں گرانفروشی و خود ساختہ مہنگائی کرنے والے تاجروں کے خلاف گرینڈ آپریشن کرکے سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ ضلع کی تاجر برادری سستے اور مناسب داموں اشیاء فروخت کریں ضلع بھر کے تمام تاجر حضرات سرکار کی جانب سے مقرر کردہ پرائس لسٹ کے مطابق اشیاء خورد ونوش و دیگر سامان فروخت کریں گرانفروشی و خود ساختہ مہنگائی کرنے والے تاجروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی مسلسل عوام کی جانب سے راستے منقطع ہونے کے دوران تاجر برادری کے خلاف گرانفروشی کرنے کی شکایات موصول ہورہی ہیں جو کہ ناقابل برداشت عمل ہے مزید انہوں نے ضلع جھل مگسی کی تاجر برادری کو ہدایات جاری کی ہیں کہ گزشتہ برس تاریخ کے بدترین سیلاب و مون سون کی تباہ کن بارشوں کے باعث ضلع کے انفراسٹرکچر کو تہس نہس کردیا ہے رواں برس مون سون کے دوران معمولی بارشوں کے باعث مواصلاتی نظام درہم برہم ہونے کے باعث راستے منقطع ہوسکتے ہیں اس لئے بروقت اقدامات اٹھانا ناگزیر ہیں ضلع کے تاجر حضرات اشیاء خورد ونوش، آٹا، چاول، چینی، دالیں، اشیاء خورد ونوش و دیگر ضروریات زندگی کی اشیاء وافر مقدار میں اسٹاک کرلیں تاکہ آنے والی مون سون کی بارشوں کے دوران مشکل حالات میں ضلع کی عوام کی خوراک کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 9

بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ ملے گا

چیئرمین سینیٹ

ضلع چاغی میں دالبندین تا زیارت بلانوش سڑک کے منصوبے پر اگست کے پہلے ہفتے سے کام کے آغاز کو یقینی بنایا جائے، محمد صادق سنجرانی کی حکام کو ہدایت

دالبندین تا زیارت بلانوش سڑک پر کام جلد شروع ہوگا، محمد خرم آغا، بلوچستان میں سڑک کا یہ منصوبہ علاقے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالے گا، چیئرمین کی گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سے سیکرٹری وزارت مواصلات/چیئرمین این ایچ اے نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع چاغی میں دالبندین تا زیارت بلانوش سڑک کے منصوبے پر پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین این ایچ اے کیپٹن (ر) محمد خرم آغا نے منصوبے کے حوالے سے بتایا کہ 77 کلومیٹر سڑک پر کام کا آغاز اگست میں شروع ہوگا۔ دالبندین زیارت بلانوش سڑک کے منصوبے کے لیے ٹینڈرنگ کا عمل آئندہ چند روز میں مکمل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دالبندین زیارت بلانوش سڑک کے منصوبے کا سنگ بنیاد چیئرمین سینیٹ رکھیں گے۔ چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے ضلع چاغی میں سڑکوں کو بہتر بنانے کے لیے این ایچ اے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک کی تعمیر سے علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ ملے گا اور اس منصوبے سے چاغی کے رہائشیوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگا۔ چیئرمین سینیٹ کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان میں این ایچ اے کی جانب سے سڑک کا یہ منصوبہ علاقے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالے گا۔ سڑک کی تعمیر کے ساتھ عوام کو بہتر رسائی اور نقل وحمل کی سہولت میسر ہوگی۔ نقل وحمل کو بہتر بنانے کے لیے دالبندین تا زیارت بالانوش سڑک کی تعمیر اہم اقدام ہے۔ بلوچستان میں سڑک کی تعمیر سے علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ ملے گا۔

INTEKHAB QUETTA

چار صوبوں میں ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کی منظوری

ایکنک نے مہمند ڈیم سے قومی گرڈ میں 800 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کے منصوبہ کے پی سی سمیت کئی اہم منصوبوں کی بھی منظوری دیدی

ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر 377236.275 ملین روپے کی لاگت آئے گی، منصوبہ 3 سال کی مدت میں مکمل ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) قومی اقتصادی کونسل کی انتظامی کمیٹی (ایکنک) نے ایک لاکھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے، مہمند ڈیم سے قومی گرڈ میں 800 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کے منصوبہ کے پی سی ون اور پولیو کے خاتمہ کے ہنگامی پلان سمیت کئی اہم منصوبوں کی منظوری دیدی ہے۔ منگل کو قومی اقتصادی کونسل کی انتظامی کمیٹی (ایکنک) کا اجلاس ل وفاقی وزیر خزانہ ومحصولات سینیٹر محمد اسحاق

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی جانب، پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان اور سندھ میں وزیر اعظم کے زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبہ کا جائزہ لیا گیا اور اس کی منظوری دی گئی۔ اس منصوبہ پر 377236.275 ملین روپے کی لاگت آئے گی اور یہ تین سال کی مدت میں مکمل ہوگا، منصوبے کے تحت رواں مالی سال 2024 میں سرکاری شعبہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) کے تحت 90 ارب روپے کے فنڈز فراہم کیے جائیں گے جبکہ صوبے اور استفادہ کرنے والے کاشتکار بھی اس کے مساوی فنڈز فراہم کریں گے۔

کیو ڈی اے کا تنقلو میں گرینڈ آپریشن، ہنگامہ آرائی، جلاؤ گھیراو

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا تکتو لینڈ اور اطراف کے علاقوں میں گرینڈ اپریشن 700 سے زائد قبضہ شدہ زمین واگزار کرنے کی کارروائی، آپریشن میں پولیس اور کیو ڈی اے فورس کی بھاری نفری نے حصہ لیا۔ قبضہ مافیا کیخلاف مقدمات درج، ترجمان کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مطابق چیئرمین

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

کیو ڈی اے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے حکم اور ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے جزل حسین کی ہدایت پر مجسٹریٹ یاسر بٹ انچارج اینٹی انکروچمنٹ سیف اللہ کاکڑ اور جمعہ خان کی نگرانی میں پولیس اور کیو ڈی اے فورس کی بھاری نفری کے ہمراہ تکتو لینڈ دامن پہاڑ اور اطراف کے علاقوں میں گرینڈ اپریشن کیا گیا جس کے دوران سات سو ایکڑ قبضہ شدہ زمین واگزار کرانے کی کارروائی کی جارہی ہے۔ گزشتہ روز آپریشن کو روکنے کیلئے ہنگامہ آرائی کا سہارا لینے کی کوشش کی گئی۔ تاہم فورسز نے انکی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ واضح رہے کہ مذکورہ اراضیات جو کیو ڈی اے کی ملکیت ہیں۔ پر با اثر شخصیات نے قبضے کر رکھے تھے۔ جنہیں بہت بڑی کارروائی کے دوران ختم کیا جارہا ہے۔ آپریشن کے دوران معروف سیاسی گروپوں اور انتہائی بااثر شخصیات رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ جنھیں خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق اس موقع پر قبضہ مافیا کے بعض بااثر افراد کے خلاف باقاعدہ ایف آئی آر درج کرکے مقدمات بھی قائم کیے گئے جن کی جلد گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔ ترجمان کے مطابق کیو ڈی اے تجاوزات اور قبضہ گیری کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی لہذا قبضہ گیروں کو آخری مرتبہ الٹی میٹم دی جاتی ہے۔ جس کے بعد کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔

دشت گوران تنازعہ پر دس روزہ جنگ بندی کرادی گئی

ڈی سی قلات، ڈی سی سوراب اور ونگ کمانڈر قلات۔ سکاؤٹس کی میر سہراب خان مینگل میر پسند اور جنگی خان سے بات چیت

قلات (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر قلات، ڈپٹی کمشنر سوراب، ونگ کمانڈر قلات سکاوٹ کی ڈگر مینگل قبیلہ کے زعماء داران سے رابطہ و بات چیت، دشت گوران تنازعہ پر دس دن کی خیر (جنگ بندی) کرادی گئی، تفصیلات کیمطابق ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی، ڈپٹی

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

کمشنر سوراب حبیب اللہ موسیٰ خیل ونگ کمانڈر قلات اسکاوٹ نے مینگل قبیلہ کے میر سہراب خان مینگل میر پسند خان مینگل میر جنگی خان مینگل سے بات چیت کرکے 10 دن خیر کا مطالبہ کیا مینگل قوم کے سفید ریش کمانڈ صاحب کے مشاورت سے 10 دن کا خیر دیا ہے جنگ بندی کی تاریخ 21 جولائی تک ہوئی اور آئندہ کا لائحہ عمل سب کی مشاورت سے 20 جولائی تک طے کرکے سب بھائیوں کو پیغام دینگے۔

لیڈا کی ناکارہ گاڑیاں نیلام سب سے بڑی نیلامی 92 لاکھ کی لگی

مجموعی طور ایک کروڑ 93 لاکھ سے زائد لاگت کی گاڑیاں نیلام ہوئیں نیلامی کا پروگرام شدید بدنظمی کا شکار رہا

لسبیلہ (این این آئی) لیڈا کے ناکارہ گاڑیوں کی نیلامی دس میں سے سات گاڑیاں نیلام سب سے بڑی نیلامی 92 لاکھ کی لگی نیلامی چار گھنٹے تاخیر سے شروع ہوا شدید بدنظمی کا شکار۔ اس سلسلے میں منگل کے روز لیڈا کے ناکارہ گاڑیوں کی نیلامی کا پروگرام چار گھنٹے تاخیر سے لیڈا آڈیٹوریم میں منعقد ہوا جس میں مختلف اقسام کی گاڑیوں کی نیلامی ہوئی دس گاڑیوں میں

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 10

ٹھپہ مافیا بلوچستان میں نوکریوں سے لیکر اسکیمات تک سب کچھ فروخت کر رہا ہے، نیشنل پارٹی

بلوچستان کے عوام کا حق ملکیت تسلیم کیا جائے تو وفاق کی گرانٹ کی ضرورت نہیں ہر گھرانہ خوشحال ہو سکتا ہے،، کبیر محمد شہی، ڈاکٹر اسحاق

مولا بخش دشتی نے سماجی نابرابری، طبقاتی جبر کیخلاف، عوام کے حق حاکمیت کیلئے جدوجہد کی انکی شہادت نے بلوچ سماج کو جھنجوڑ کر رکھ دیا

کوئٹہ، خاران (آن لائن) ٹھپہ مافیا نے بلوچستان پر کاؤ مال مسلط کر دیا جس کی پاداش میں نوکریوں سے لیکر اسکیمات تک برائے فروخت ہیں مولا بخش دشتی نے عمر بھر سماجی نابرابری و طبقاتی جبر کے خلاف اور بلوچستان کے عوام کی حق حاکمیت کے لئے جدوجہد کی۔ ان کی شہادت نے بلوچ سماج کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر و سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی مرکزی ترجمان اسلم بلوچ صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ اور ضلعی صدر کوئٹہ حاجی عطا محمد بنگلزئی نے سیاسی کارکنوں کے استاد و دانشور ادیب اور سیا...... بقیہ نمبر 80 صفحہ 9 پر

ست پر گہری نظر رکھنے والے عظیم رہبر مولا بخش دشتی کی برسی کے موقع پر تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تعزیتی ریفرنس میں شہید مولا بخش دشتی کی جد مسلسل کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ شہید مولا بخش دشتی نہ تند و تیز بولنے والا مقرر تھے اور نہ نمود و نمائش کا قائل تھا وہ صرف اپنے قومی سوچ و مقاصد پر گامزن تھا اس کے لیے وہ سیاسی کارکنوں کی تربیت کرتے رہتے تھے وہ سمجھتے تھے کہ بلوچ بغیر شعوری و فکری سیاست کے قومی سلامتی کو ممکن نہیں بنا سکتا۔ اس لیے آج سیاسی کارکنوں مکمل طور پر ان کی فکر سے آراستہ ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ اختلاف رائے ہر کسی کا حق ہے لیکن اختلاف رائے کی آڑ میں قومی رہنما کو شہید کرنا کسی طور پر قبول نہیں۔ میر حاصل خان بزنجو نے مولا بخش دشتی کی شہادت پر کہا تھا کہ مولا بخش دشتی کے جنازے کا بوجھ اتنا بھاری ہے کہ قاتل اس کو اٹھا نہ پائیں گے اور وہی ہوا۔ دریں اثناء نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ نے کہا کہ اصولی اور جمہوری پارٹی کے پلیٹ فارم سے اپنے قومی حقوق حاصل کر سکتے ہیں، بلوچستان کے پاس بے پناہ وسائل ہیں آبادی کم ہے اگر بلوچستان کے عوام کی حق ملکیت کو تسلیم کیا جائے تو ہمیں وفاق کے گرانٹ کی ضرورت نہیں ہر گھرانہ خوشحال ہو سکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزگی میں شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا، اس موقع پر میر نور الہی نوشیروانی کی سربراہی میں نیشنل پارٹی کے پروگرام میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبد المالک بلوچ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے امیر حمزہ محمد حسنی، محمد زمان، سعید احمد، طارق علی، راشد علی، صاحب داد، بشیر احمد، امین اللہ، سراج جان، محمد عباس، عمران جان، منیر محمد، قدیر احمد، عبدالمجید، محمد حسین، بابو جلیل احمد، جان محمد، سعد اللہ، صالح جان شکر اللہ، امین اللہ، حنیر محمد، طارق علی نے اپنے سینکڑوں ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی میں شمولیت شمولیت اختیار کر لی تقریب سے ضلعی صدر میر کے ڈی بلوچ، جنرل سیکرٹری یونس بلوچ، میڈیا سیکرٹری امان اللہ بلوچ، بی ایس او کے سینٹرل کمیٹی کے رکن آصف نور بلوچ نے بھی خطاب کیا۔

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے طاقت کے استعمال سے ہرگز حل نہیں کیا جا سکتا، این پی

ایک مرتبہ پھر سابق آمر پرویز مشرف کی غلط پالیسیوں کو دہرانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جو کسی بھی فریق کے لئے سود مند نہیں رہیں گی

14 جولائی کو بلوچستان بھر میں احتجاجی شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لئے تاجر برادری، دکانداران اور کاروباری کردار ادا کریں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری کردہ مرکزی بیان میں بلوچستان کے باشعور تاجر برادری، دکانداران اور کاروباری حضرات سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پارٹی کے مرکزی کال پر بروز جمعہ 14 جولائی 2023 کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں احتجاجی شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنا کر بلوچستان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف اپنا سیاسی اور جمہوری احتجاج ریکارڈ کروائیں۔ بیان میں کہا گیا کہ آج بلوچستان کے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ جن مسائل، مشکلات اور ناانصافیوں سے دوچار ہیں یہ ان قوتوں کی کار...... بقیہ نمبر 68 صفحہ 9 پر

ستانیاں ہیں جو اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری، مسلح جتھوں، جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرتے ہوئے غریب شہریوں کا جینا اور کاروبار کرنا حرام کر رکھا ہے شہری اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتے ہوئے ذہنی کیفیت سے دوچار ہو گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ وڈھ سمیت بلوچستان میں کشیدہ امن وامان کی صورتحال، ڈیتھ اسکواڈ کی سرپرستی، بلوچ قومی رہنما، سردار اختر جان مینگل کے خلاف جاری سازشوں، حقیقی قوم وطن دوست ترقی پسند جماعتوں کو بند گلی کی طرف دھکیلنے اور انکی سیاسی سرگرمیوں میں مداخلت اور انہیں کمزور کرنے کے لئے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت بلوچستان کے پرامن حالات کو خراب کرنے کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں بے روزگاری سے نوجوان نسل محرومیت کا سامنا کر رہی ہے، عبدالقادر بلوچ

محرومیوں کے خاتمے کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے،، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز اہم کردار ادا کر سکتے ہیں

ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خاران سے بلوچستان کے نوجوانوں کا روشن مستقبل وابستہ ہے، ادارے کو جلد از جلد فنکشنل بنائیں گے

خاران (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق گورنر بلوچستان سابق کور کمانڈر و سابق وفاقی وزیر جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے کہا ہے کہ قومیں ہنر اور تعلیم کی بنیاد پر زندہ ہوتی ہیں، بلوچستان میں اس وقت بے روزگاری عروج پر ہے اسی وجہ سے نوجوان نسل محرومیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، نوجوانوں میں محرومیوں کے خاتمے کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خاران جو میرے میگا پروجیکٹس میں سے وہ اہم پروجیکٹ ہے جس سے نوجوانوں میں بے روزگاری کا خاتمہ ہو سکتا ہے، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خاران میں نسل نو کو وہ سب کچھ سکھائی جائے گی جو پنجاب یا بیرون ممالک ٹریننگ سینٹرز میں سکھائی جاتی ہے، اس ادارے خاران سمیت بلوچستان کے کونے کونے سے میل فیمیل مستفید ہو سکیں گے، انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خاران سے سالانہ ہزاروں میل فیمیل کسی بھی شعبے جات سے ہنر حاصل کر کے اپنے لئے روزگار کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں، بیرون ممالک کمپنیوں میں روزگار کر سکتے ہیں، انہوں نے آخر میں کہا کہ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خاران سے بلوچستان کے نوجوانوں کا روشن مستقبل وابستہ ہے، ادارے کو جلد از جلد فنکشنل بنانے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں جائے گی۔

چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل بولان کے انتخابات میں کامیابی عوام کے اعتماد کا مظہر ہے، یار محمد رند

بلدیاتی انتخابات میں عوام نے سربراہ ضلع کونسل کے لئے نوجوان قیادت کا انتخاب کیا، عوام کو ہرگز مایوس نہیں کیا جائیگا

سردار زادہ میر بہرک خان رند مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے متحرک کردار ادا کریں گے، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی و سینئر سیاستدان سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے آخری مرحلے میں چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل بولان کے انتخابات میں کامیابی عوام کے اعتماد کا مظہر ہے، سردار زادہ میر بہرک خان رند مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل کے حل کے متحرک کردار ادا کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع بولان سے جنرل کونسلر میر حاجی محمد اقبال ریحانزئی، حافظ مشتاق علی ریحانزئی، ذوالفقار علی عرف شاہ جی مغیری، کمانڈر خالد حسین ریحانزئی، حاجی عبداللہ ریحانزئی، شبیر احمد ریحانزئی، فقیر غلام مصطفی ریحانزئی، مستری حفیظ اللہ ریحانزئی، سمیع اللہ ریحانزئی، معشوق علی ریحانزئی، علی حسن ریحانزئی، اور کفایت اللہ ریحانزئی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا جنہوں نے شوران ہاؤس کوئٹہ میں ان سے ملاقات کی اور ان کے فرزند سردار زادہ میر بہرک خان رند کے بحیثیت چیئرمین ضلع کونسل جیت پر مبارکباد دی اور پھولوں کے ہار پہنائے، سردار یار محمد رند نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں عوام نے سربراہ ضلع کونسل کے لئے نوجوان قیادت کا انتخاب کیا ہے اور امید ہے کہ سردار زادہ میر بہرک خان رند عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 12 JUL 2023 Page No: 11

کرپشن مہنگائی اور سمگلنگ ختم نہیں ہوئی تو الیکشن کا کیا فائدہ؟ اسرار زہری

نواز شریف اور زرداری بند کمروں میں کچھ اور باہر کچھ کہتے ہیں ان کا اتحاد صرف عمران کے خلاف ہے

منتخب نمائندوں کا خیال ہے دوبارہ پیسے کے بل بوتے الیکشن لڑیں گے مگر عوام ان کے ساتھ نہیں ہوں گے

خضدار (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ و سابق وفاقی وزیر و سینئر قوم پرست رہنماء میر اسرار اللہ خان زہری نے خضدار کے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں الیکشن کر کے سیاستدان عوام کو کیا دیں گے کیا مہنگائی کم ہوگی ڈالر کی ریٹ نیچے آئیگا دال وچینی کی قیمت کم ہوگی سمگلر سمگلنگ سے باز آجائیں

بقیہ نمبر37 صفحہ7 پر

گے جو دھندے ہو رہے ہیں کرپشن کا بازار گرم ہے یہ ختم ہونگے اگر یہ چیز ختم نہیں ہوئی ہے تو الیکشن کا کیا فائدہ ہے۔ نواز شریف اور آصف علی زرداری کی ملاقات کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس بارے میں لاعلم ہوں وہ بند کمروں میں کچھ اور کہتے ہیں اور باہر پبلک کے سامنے ان کی گفتگو اور ہوتی ہے ان کا اپنا ایک طریقہ کار ہے اور ان کے اتحاد کی ایک وجہ ہے اور وہ ہے عمران خان جب تک عمران خان ہے ان کا اتحاد برقرار ہے جب عمران خان راستے سے ہٹ گئے تو ان کے اتحاد کا بھی آخری دن ہوگا۔ الیکشن مقررہ مدت میں کرانے کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 1973 کے آئین پر اگر عملدرآمد ہوتا تو آج پنجاب اور خیبر پختونخوا کے الیکشن ہوتے ان کی اسمبلیاں ٹوٹ چکی ہیں اب آئین پر عملدرآمد نہیں اس لیے یقین نہیں کر سکتے ہیں کہ الیکشن وقت پر ہوتا ہے چھ مہینے بعد ہوتا ہے سال بعد ہوتا ہے نہیں ہوتا ہے بلا آئین کام ہو رہے ہیں آئین پر عملدرآمد ہوتا تو تجزیہ کر سکتے تھے کہ الیکشن کا یہ وقت ہے۔ بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن میں دونوں جانب سے اتحاد قائم تھا اس طرف کے ممبران دوسری جانب گئے دوسری طرف کے ممبران اس طرف آ گئے میں سمجھتا ہوں [illegible] ایک سوال کے جواب انہوں نے کہا کہ جب نمائندے یہاں سے منتخب ہو کر وہاں جاتے ہیں تو اربوں روپے کھا جاتے ہیں اور [illegible] کے لئے یہ رقم لیکر آتے ہیں منتخب نمائندوں کی یہ سوچ ہے کہ ان کے پاس اگر پیسہ ہوگا تو وہ دوبارہ جیت جائیں گے جو پوسٹیں ہیں ان کو بھی کمائی کا ذریعہ بنایا ہے 8 لاکھ 10 لاکھ اور 14 لاکھ کی بولی ہے

ڈیرہ غازی خان سے بلوچوں کو جبری گمشدہ کرنے کا سلسلہ تیز ہوگیا ہے، بلوچ یکجہتی کمیٹی

عبدالستار بلوچ کو فوری بازیاب نہ کرایا گیا تو بلوچستان بھر میں احتجاجی تحریک چلائیں گے

کوئٹہ (پ ر) بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ترجمان نے بلوچستان کے علاقے ڈیرہ غازی خان میں حالیہ دنوں جبری گمشدگی کے بڑھتے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ قومی شناخت اختیار کرنا اب پاکستان میں جرم بنا دیا گیا ہے اور اس سنگین جرم کے پاداش میں اب ڈیرہ غازی خان سے بلوچوں کو جبری طور پر گمشدہ کرنے کا سلسلہ شروع

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

کیا گیا ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ بلوچ قومی شناخت اختیار کرنا اور اپنے قوم کا نام لینا کوئی جرم نہیں اس طرح کے رویے بلوچوں کے دل میں نفرتی سوچ پیدا کر رہی ہیں۔ اگر پاکستان میں بلوچ قومی شناخت اختیار کرنا جرم ہے تو بتا دیا جائے اور اس کی سزا بھی مقرر کی جائے مگر اس طرح غیر قانونی طور پر پرامن شہریوں کو لاپتہ کرنا غیر انسانی عمل اور سنگین جرم ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ڈیرہ غازی خان میں پچھلے کچھ عرصے سے ریاستی ادارے سیاسی کارکنان اور بلوچوں کے حقوق کیلئے آواز اٹھانے والوں کو ایک خاص منصوبے کے تحت نشانہ بنا رہی ہیں اور اس سلسلے میں روز بروز شدت دکھائی دے رہی ہے۔ ڈیرہ غازی خان و ملحقہ بلوچ علاقوں میں جبری گمشدگیوں کا نہ تھمنے والا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ کچھ دن پہلے عیسیٰ قلندرانی اور بعد ازاں راشد بلوچ کو جبری طور پر لاپتہ کیا گیا اور راشد کو پھنسانے کیلئے اس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر مسلح مواد شیئر کر کے ان کو واقعات سے منسوب کیا گیا اسی طرح عیسیٰ قلندرانی کو لاپتہ کر کے کئی دن تشدد کا نشانہ بنا کر بعد میں چھوڑ دیا گیا اور آج بلوچ [illegible] جبری طور پر [illegible] کا نشانہ بنایا گیا [illegible] کرا لاپتہ کیا گیا اور انہیں شدید تشدد کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ یہ تمام واقعات ڈیرہ غازی خان میں بلوچوں کو ہراساں کرنے اور ان سے قومی شناخت چھینے کے مترادف ہیں۔ اگر جبری گمشدگیوں اور ہراساں کرنے کا یہ سلسلہ ختم نہیں کیا گیا اور عبدالستار بلوچ کو فوری طور پر بازیاب نہیں کیا گیا تو بلوچستان بھر میں احتجاجی تحریک چلائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 12 JUL 2023 Page No: 12

کوئٹہ کے قبائل وزمینداروں کی زمینوں پر قبضہ کیا جارہا ہے، صوبائی قومی جرگہ

تحفظات، اعتراضات اور سیٹلمنٹ کے نام پر جاری غیر قانونی اقدامات کا نوٹس لیا جائے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی قومی جرگہ بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ایک منظم سازش کے تحت کوئٹہ میں آباد قبائل اور زمینداروں کی جدی پشتی زمینوں پر قبضہ کیا جارہا ہے، گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کمانڈر 12 کور سے مطالبہ ہے کہ وہ ہمارے تحفظات، اعتراضات اور سیٹلمنٹ کے نام پر جاری غیر قانونی اقدامات اور لینڈ مافیا کی قبضہ گیری کا نوٹس ...... بقیہ نمبر 48 صفحہ 9 پر

لیتے ہوئے عوام میں پھیلی ہوئی بے چینی کو ختم کریں۔ یہ بات صوبائی قومی جرگہ بلوچستان کے عبدالرحمن بازئی، ملک محمد اسلم، ملک عبدالمجید، حضرت افغان، حاجی مقصود نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی قومی جرگہ گزشتہ طویل عرصے سے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آباد قبائل اور زمینداران کی جدی پشتی اراضیات کے حق ملکیت کو تسلیم کرنے کی جدوجہد کرتی چلی آرہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چشمہ آچوزئی میں آباد قبائل کے ہزاروں ایکڑ اراضی چشمہ آچوزئی محال حوزئی میں قبائل وزمینداروں کو اعتماد میں لئے قبائل کے حقوق پر زبردستی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیم بنائی جارہی ہیں۔

اغبرگ میں لینڈ مافیا کی دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے، ملک امان اللہ

سیٹلمنٹ کے دوران لینڈ مافیا عملے وزمینداروں کو دھمکیاں دے کر کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیاسی وقبائلی رہنما ملک امان اللہ نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ ہے کہ اغبرگ میں جاری سیٹلمنٹ کے دوران سیٹلمنٹ کے عملے اور زمینداروں کو دھمکیاں دینے والے لینڈ مافیا کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے یہ بات انہوں نے منگل کو حاجی یعقوب، حاجی غفار کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی ...... بقیہ نمبر 49 صفحہ 9 پر

۔ انہوں نے کہا کہ اغبرگ میں جاری سیٹلمنٹ کے دوران لینڈ مافیا سیٹلمنٹ کے عملے اور زمینداروں کو دھمکیاں دے کر کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوششیں کر رہے ہیں جس کے خلاف ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کا آگاہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اغبرگ میں جاری سیٹلمنٹ سرانے کی بنیاد پر جلد از جلد کی جائے تاکہ زمیندار مزید نقصان سے بچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سراوں میں زمینداران کے تمام باغات، ٹیوب ویلز خوشک ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے زمینداروں کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 12 JUL 2023

Page No: 13

پنجگور: سیکورٹی فورسز کے ناکے پر 2 گولے فائر، جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور رخشان ندی پر قائم سیکورٹی فورسز کے ناکے پر نامعلوم افراد نے دو گولے فائر کئے تاہم کوئی جانی ومالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، سیکورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائر کئے گئے گولے ناکے سے دور جا کر گرے، سیکورٹی فورسز اور پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی ہے۔

سریاب روڈ پر فائرنگ ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ بی بی زیارت ٹاؤن کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پولیس کے مطابق سریاب روڈ کے علاقے بی بی زیارت ٹاؤن کا رہائشی امداد علی ولد غلام محمد گزشتہ شب گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی۔

کوئٹہ: پولیس کارروائیوں میں چھ افراد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 6 افراد کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق بجلی روڈ پولیس نے اشتہاری طرمان امام دین اور محمد عمر کو گرفتار کر لیا سریاب پولیس نے پرائیویٹ گن مینوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے محمد سلیم کو گرفتار کر کے 1 رائفل درجنوں راؤنڈ برآمد کر لیے سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے مفرور ملزم خادم کو گرفتار کر لیا گوالمنڈی پولیس نے ظاہر خان اور مطیع اللہ کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے رائفل راؤنڈ برآمد کر لیے۔

نوکنڈی سے ڈاکوؤں کا سرغنہ گرفتار

نوکنڈی (نامہ نگار) ڈی سی چاغی حسین جان بلوچ اور اے سی تفتان ساگر کمار کی ہدایت پر لیوآر ایف چاغی/نوکنڈی رسالدار جاوید علی عیسیٰ زئی اور کمانڈر کریم نوتیزئی کی سربراہی میں چھاپے کے دوران ڈاکوؤں کا سرغنہ ناصر ولد صالح محمد کو گرفتار کر لیا گیا ملزم چوری ڈکیتی اور لیویز موبائل پر فائرنگ کے واقعات میں مطلوب تھا۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی میں طلباء کا احتجاج متعدد گرفتار

پولیس کا احتجاج کرنے والے طلباء پر تشدد، متعدد طلباء کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیئے

یونیورسٹی نے طلباء فیسوں میں کمی، غیر متعلقہ شخص کو کنٹرولر امتحان تعینات کرنے کیلئے احتجاج کر رہے ہیں

خضدار (انتخاب نیوز) انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار کے طلباء ایک بار پھر اپنے مطالبات کے حق میں

احتجاج بقیہ نمبر 9 صفحہ 1 پر

شروع کر دیا طلباء نے وی سی بلاک کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا اور امتحانات کا بائیکاٹ کیا، یونیورسٹی انتظامیہ کی ہدایت پر پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے طلباء پر تشدد کیا متعدد طلباء رہنماؤں کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا یونیورسٹی میں انٹرنیٹ کمیونیکیشن کے تمام ذرائع بند کر دیئے۔ طلباء کے مطابق پولیس نے منگل صبح جامعہ کے اندر احتجاج پر بیٹھے طلباء پر دھاوا بولتے ہوئے ان کے ٹینٹ اکھاڑے جبکہ متعدد مظاہرین کو اس موقع پر پولیس نے حراست میں لینے کے بعد اپنے ہمراہ لے گئے، دوسری جانب طلباء کو احتجاج سے روکنے کیلئے فورسز کی بڑی تعداد کو جامعہ کے اندر داخل کر کے تعینات کر دیا گیا ہے، خضدار احتجاج پر بیٹھے طلباء کا کہنا ہے یونیورسٹی کے طلباء کئی ماہ سے انتظامیہ کے سامنے احتجاج ریکارڈ کرا چکے ہیں اس سے قبل بھی احتجاجی کیمپ قائم کئے تاہم مطالبات پر عملدرآمد نہ ہو سکا جس کے خلاف طلباء اب امتحانات کا بائیکاٹ کر رہے ہیں، مطالبات میں فیسوں کی کمی، جامعہ کے مختلف مقامات پر غیر ضروری گیٹ نصب کرنے، اسکالرشپس کی بحالی، جامعہ کے اندر اسٹڈی سرکلز پر پابندی ہٹانے سمیت جامعہ کے امتحانات کنٹرولر کو تبادلہ کرنے کے مطالبات شامل تھیں، جس پر انتظامیہ نے کنٹرولر کو ہٹانے اور دیگر مطالبات پورے کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ طلباء کا کہنا ہے کہ انتظامیہ نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے کنٹرولر کا تبادلہ نہیں کیا اور پھر سے ذمہ داری دی جو اسے قبل طلباء کو دھمکانے سمیت دیگر واقعات میں ملوث رہا ہے اب پھر سے امتحان آتے ہی طلباء کو دھمکانا شروع کر دیا ہے۔ مظاہرین نے بتایا اب جب جامعہ انتظامیہ کے رویہ پر طلباء نے احتجاج کرنا چاہا تو پہلے ایف سی کو جامعہ کے اندر لایا گیا جب طلباء نے اپنا احتجاج جاری رکھا تو پولیس بلا کر انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا انتظامیہ کے اس حرکت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مطالبات پر عمل کرنے کی بجائے طاقت کے زور پر انہیں ڈرانا چاہتے ہیں طلباء نے مطالبہ کیا ہے کہ وائس چانسلر ایڈمن سمیت انتظامیہ اپنے رویہ پر نظرثانی کریں طلباء کے خلاف انتقامی کارروائیاں بند نہیں کئے گئے تو طلباء اپنی احتجاجی سلسلے کو مزید شدت دینگے جس کی ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 14

خاران میں مردہ جانوروں کا گوشت فروخت ہونے کا انکشاف

سلاٹر ہاؤس کے انچارج نے اپنے ٹیم کے ساتھ گوشت کو اپنے قبضے میں لے کر تلف کر دیا

خاران (یو این اے) انسانیت مرگئی خاران میں مردہ جانوروں کے گوشت فروخت ہونے کا۔ تفصیلات کے مطابق سلاٹر ہاؤس انچارج ڈاکٹر محمد افضل اور محمد اختر کو دوران مانیٹرنگ اطلاع ملی کہ کسی نے خلیل قصائی کے دوکان کے سامنے اپنے مردہ گائے کا گوشت فروخت کرنے کے لئے لایا ہے جبکہ خود فرار ہوا اس موقع پر سلاٹر ہاؤس کے انچارج نے اپنے ٹیم .... بقیہ نمبر 63 صفحہ 9 پر

کے ساتھ گوشت کو اپنے قبضے میں لے کر تلف کر دیا، اور گوشت کے مالک کے خلاف تحقیقات جاری ہے، یہ صرف آج کی بات نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی مردہ جانوروں کے زہریلا گوشت کو فروخت کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے، لیکن ناکام بنا دیا ہے، پیسوں کی لالچ میں ایسے گھناؤنے کام کرنے والوں کو عبرتناک سزا دی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کا واقعہ نہ ہو عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد موسیانی سے اپیل کی کہ وہ محکمہ حیوانات کے ٹیم کو مزید متحرک کرتے ہوئے روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ ٹیم تشکیل دی جائے تاکہ کسی بھی انسانی جان سے نہیں کھیلا جائے۔

کلی پتاو سرغنڈ لورالائی کے دو ہزار مکین سو سالہ پرانی زندگی گذارنے پر مجبور

بارشوں کے دنوں میں مریضوں کو چار پائیوں پر گھنٹوں مسافت کے بعد روڈ تک لایا جاتا ہے مریض راستے میں ہی دم توڑ جاتے ہیں

بجلی، صاف پانی، روڈ، تعلیم، اور صحت جیسی سہولیات سے محروم ہیں، خدارا ہمیں بھی پاکستانی سمجھ کر سہولیات میسر کی جائیں، علاقہ مکین

لورالائی (نامہ نگار) سرغنڈ کلی پتاو کے مکینوں حضرت نور دمڑ، حاجی پائیدین دمڑ، محمد زمان دمڑ، فاروق کاکڑ، کمال خان دمڑ، شیخ شمس اللہ، اختر محمد، علی خان، غلام محمد اور دیگر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ہم سرغنڈ کلی پتاو کے مکین آج بھی پاکستان بنے 76 سال گذر جانے کے بعد بھی ہم پہاڑوں کے زمانے کی زندگیاں گذارنے پر مجبور ہیں ہمارے علاقے میں طبی سہولیات، صحت تو دور کی بات ہم پینے کے صاف پانی، بجلی، روڈ جیسی سہولیات سے محروم ہیں بجلی کے کھمبے اور تاریں لگائی گئی تھیں وہ پانچ سال قبل گر گئیں اور آج تک وہ تاریں دوبارہ نہیں لگائی گئیں ہمارے علاقے میں نہ ہی کوئی اسکول اور نہ ہی کوئی ڈسپنسری اور نہ ہی کوئی روڈ ہے بارشوں کے دنوں میں ہمیں مریض روڈ تک لانے میں دو سے تین گھنٹے لگ جاتے ہیں اکثر اوقات مریض راستے میں ہی دم توڑ جاتے ہیں حالانکہ سرغنڈ کا علاقہ قدرتی جنگلات اور خوبصورتی کی حساب سے ایک نمبر ہے حکومت کی جانب سے روڈ بنانے اور تھوڑی توجہ دینے سے یہ علاقہ سیاحوں کے لئے ایک اہم پوائنٹ بن سکتا ہے لیکن افسوس کہ ہم اور ہمارا علاقہ صرف ووٹوں کے دوران سیاستدانوں کو یاد آتے ہیں خدارا ہمارے گاؤں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں ہمیں پہاڑوں کی دنیا سے نکال کر سہولیات مہیا کی جائیں۔

92 نیوز کوئٹہ

قلعہ عبداللہ

سرکاری اسپتال سے دوائیں، مشینری اور عملہ غائب، نظم و نسق این جی اوز نے سنبھال لیا

ہیلتھ سینٹر سرکاری دواؤں کے بجائے این جی اوز کی دی گئی دواؤں پر چلائے جانے لگے، ملازمین کے بجائے این جی اوز کے نمائندے ڈیوٹی دینے لگے

شہریوں کو صحت اور علاج معالجے سے متعلق سخت مشکلات درپیش، علاج کے لئے مریضوں کو کوئٹہ جانا پڑتا، عوامی حلقوں کا حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

قلعہ عبداللہ (یو این اے) ضلع قلعہ عبداللہ میں ہیلتھ سینٹر این جی اوز کی دواؤں پر چلنے لگے، سرکاری دوائیں اسپتالوں سے غائب، چند ایک سینٹر کو دی جانے والی مشنری غائب ہونے کا انکشاف ہوا ہے تفصیلات کے مطابق ضلع قلعہ عبداللہ میں قائم سرکاری ہیلتھ سینٹر سرکاری دواؤں کے بجائے مختلف این جی اوز کی جانب سے ملنے والی دواؤں پر چلائے جانے لگے اور وہاں سرکاری ملازمین کے بجائے این جی اوز کے نمائندے ڈیوٹی دینے لگے جبکہ ان سینٹر میں اکثر سرکاری ملازمین خود ڈیوٹی سے غائب رہتے ہیں۔ اسپتالوں کو ملنے والی سرکاری دوائیں بھی ہاتھوں ہاتھ بک جاتی ہیں ایک ذرائع نے نام نہ بتانے کی شرط پر بتایا کہ مختلف این جی اوز کی جانب سے اسپتالوں کو ملنے والی مشنری بھی غائب کر دی گئی ہے اور خدشہ ہے کہ اس سے فروخت یا پھر گھروں کی زینت بنا دیا گیا ہے، ضلع قلعہ عبداللہ میں لوگوں کو صحت اور علاج معالجہ کے حوالے سے سخت مشکلات درپیش ہیں مریضوں کو علاج معالجہ کے لئے کوئٹہ جانا پڑتا ہے جہاں انہیں پرائیویٹ اسپتالوں میں بھاری فیسیں دینی پڑتی ہیں حالانکہ ضلع کا درجہ ملنے کے بعد ڈی ایچ کیو اسپتال میں لوگوں کو صحت کی تمام بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ضروری تھا مگر افسوس کہ اس حوالے سے اب تک دیرپا اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں اس وقت ضلع قلعہ عبداللہ کے 2 ممبران صوبائی اسمبلی میں علاقے کی نمائندگی کیلئے موجود ہیں مگر اس حوالے سے انہوں نے کوئی مثبت اقدامات نہیں کیے ہیں قلعہ عبداللہ کے سماجی و عوامی حلقوں نے محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام سے صورتحال میں بہتری لانے اور لوگوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے کیلئے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 15

بیلہ میں طبی سہولتوں کا فقدان، ادویات نہ ہونے کے برابر، عوام کو مشکلات کا سامنا

کثیر آبادی پر مشتمل تحصیل بیلا میں صرف ایک ہی سول اسپتال ہے، دوران زچگی خواتین کی اموات ہنگامی صورتحال کے دوران اسپتال میں بنیادی سہولتیں میسر نہیں، بلڈ پریشر اور شوگر کے مریضوں کو علاج کیلئے کراچی لے جانا پڑتا ہے

بنیادی صحت کی سہولتیں میسر نہ ہونے کے سبب شدید مشکلات اور دشواریاں لاحق ہیں، اکثر مریض راستے میں ہی جان کی بازی ہار جاتے ہیں، بنیادی سہولتوں کی فراہمی ممکن بنانے کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے

(این اے) بیلا میں طبی سہولتوں کا اسپتال میں ادویات کا کوٹہ اونٹ کے منہ میں زیرہ کے مصداق دوران زچگی خواتین کی اموات ہنگامی صورتحال کے دوران اسپتال میں بنیادی سہولتیں میسر نہیں عوام کو علاج معالجے میں دشواریوں کا سامنا ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ بھی نہیں ہوسکتا کثیر آبادی پر مشتمل تحصیل بیلا میں صرف ایک ہی سول اسپتال ہے تفصیل کے مطابق بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کی تحصیل بیلا میں عوام کو بنیادی صحت کی سہولتیں میسر نہ ہونے کے سبب شدید مشکلات اور دشواریاں لاحق ہیں پوری تحصیل کیلئے صرف ایک ہی سول اسپتال موجود ہے جہاں طبی سہولتوں کا فقدان ہے اسپتال میں ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ سمیت ہنگامی صورت حال میں خون دینے اور لینے کیلئے بلڈ بنک کی سہولت نہیں ہے بلڈ پریشر اور شوگر کے مریضوں کو علاج کیلئے کراچی لے جانا پڑتا ہے سہولیات کی عدم فراہمی کے باعث دوران (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 5 پر)

زچگی خواتین مریضوں کو ہنگامی بنیادوں پر چار گھنٹے کی مسافت طے کر کے کراچی لے جایا جاتا ہے کئی خواتین نیم راہ میں زندگی کی بازی ہار جاتی ہیں ٹریفک حادثات کے دوران ہنگامی صورتحال میں بھی مریضوں کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوامی حلقوں نے یو این اے اور عوامی پریس کلب بیلا (رجسٹرڈ) کے صحافیوں کی توسط سے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ سول اسپتال بیلا میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی ممکن بنانے کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات کئے جائیں۔

ادارے مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

DATE: 12 JUL 2023

Page No: 16

کوئٹہ میں بدامنی کے واقعات، وزیر اعلیٰ نے نوٹس لے لیا

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور دیگر شہروں میں امن وامان کی صورتحال کو کسی طور پر اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا کوئٹہ میں سٹریٹ کرائمز راہزنی اور ڈکیتی کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے صوبائی دارالحکومت میں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر باپ بیٹے کو قتل کر دیا گیا جس کے خلاف سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کا شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے شدید برہمی کا اظہار اور آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ پولیس کو شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے بھرپور کارکردگی دکھانا ہوگی شہریوں کا عدم تحفظ اور ان کی شکایات میں اضافہ باعث تشویش ہے عوام کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے انہوں نے کوئٹہ میں امن وامان کی بہتری کے لئے پولیس کی قیادت کو جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔ صوبائی دارالحکومت میں اس قسم کے واقعات سے نہ صرف معمول کی زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ شہریوں میں عدم تحفظ کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے صوبے میں امن قائم کرنے کے لئے پولیس اور دیگر فورسز کو سالانہ اربوں روپے کے فنڈز ملتے ہیں ان کی ہر ضرورت کو حکومت پوری کرتی ہے یہ سب کچھ اس لئے کیا جاتا ہے کہ عوام کا موثر انداز میں تحفظ ہو سکے لیکن اگر ایسا نہیں ہوتا اور پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہتی ہے تو پھر ذمہ داروں کا احتساب ہونا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 18

نئے صوبوں کی تشکیل ایک نیا تنازعہ کھڑا کرے گا؟

نئے صوبے بنانے کا بل سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف میں پیش کردیا گیا، اس حوالے سے صوبوں سے مشاورت کا بھی فیصلہ ہوا ہے۔ قائمہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکمران اتحاد میں شامل جماعتوں اور اپوزیشن اراکین نے شرکت کی، اجلاس میں نئے صوبے بنانے پر مشاورت کی گئی۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں رانا محمود الحسن نے سرائیکی اور سینیٹر محمد صابر شاہ نے جنوبی پنجاب صوبے سے متعلق بل کمیٹی میں پیش کیا جس کے بعد نئے صوبوں کے قیام پر مزید مشاورت ہوئی اور فیصلہ کیا گیا کہ صوبوں سے تجاویز لی جائیں گی۔ اجلاس میں شریک پی پی کے سینیٹر اور معروف قانون دان فاروق ایچ نائیک نے کہا کہ بھارت میں انتظامی اکائیاں بنتی ہیں تو آئینی ترمیم کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن پاکستان میں صوبوں کے معاملے پر آئینی ترمیم ضروری ہے، یہ کام جذبات کا نہیں ہے کیونکہ قانون جذبات نہیں دیکھتا، قانون اندھا ہوتا ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ فی الحال اس کو مؤخر کردیں، نئی اسمبلی آنے دیں پھر ان کو یہ معاملہ کرنے دیں۔ پی ٹی آئی سینیٹر اور ممتاز قانون دان علی ظفر نے اجلاس میں مؤقف اختیار کیا کہ یہ انتہائی اہم معاملہ ہے، صوبوں سے متعلق معاملے پر تمام جماعتوں کی اعلیٰ قیادت کی بھی رائے آجائے، کمیٹی کی توسیع کے لیے چیئرمین کو لکھیں گے۔ اجلاس میں شریک وفاقی سیکریٹری قانون وانصاف نے کہا کہ نجی بلز کو اس طرح اہمیت نہیں دی جاتی، جنوبی پنجاب والا بل بھی لے آئے تھے، اس وقت صوبوں اور گلگت بلتستان کے حوالے سے 20 سے زائد ترامیم پڑی ہیں۔ بل میں آئین کے آرٹیکل ایک میں ترمیم کی تجویز دی گئی ہے اور پنجاب میں دو نئے بہاولپور اور جنوبی پنجاب کی تجویز دی گئی ہے، بل میں واضح کیا گیا ہے کہ صوبہ بہاولپور میں اس وقت موجود بہاولپور ڈویژن کے علاقے اور جنوبی پنجاب میں ڈیرہ غازی خان اور ملتان ڈویژن کے علاقے شامل ہوں گے۔ آئین کے آرٹیکل 51 میں ترمیم کی تجویز دی گئی ہے تاکہ نئے صوبوں کو قومی اسمبلی میں نمائندگی کا تناسب مقرر کیا جائے جس میں کہا گیا ہے کہ صوبہ بہاولپور میں جنرل نشستیں 15 اور خواتین کی 3، جنوبی پنجاب میں 31 براہ راست اور 7 خواتین نشستوں کے ساتھ مجموعی طور پر 38 نشستیں ہوں گی۔ پنجاب میں دو نئے صوبوں کی تجویز کے بعد نشستوں کی تعداد 117 رہ جائے گی جس میں 95 براہ راست اور 22 خواتین نشستوں کی تجویز ہے۔ بل میں پیش کی گئیں تجاویز کے تحت ملک میں بہاولپور، بلوچستان، خیبرپختونخوا، پنجاب، سندھ، جنوبی پنجاب اور وفاقی دارالحکومت پر مشتمل وفاقی اکائیاں ہوں گی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل گزشتہ ہفتے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ مرزا محمد آفریدی نے ملک میں کراچی سمیت 9 نئے صوبوں کی تشکیل کی تجویز دی تھی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کراچی، خیبرپختونخوا میں ضم قبائلی اضلاع (سابق فاٹا) اور ہزارہ کے ساتھ ساتھ پنجاب اور بلوچستان کو 3/3 صوبوں میں تقسیم کرنے کی تجویز دی تھی۔ اگست 2019 میں قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف نے جنوبی پنجاب، بہاولپور اور ہزارہ صوبوں کے قیام کے لیے پیش کیے گئے قانون میں مزید بہتری کے لیے اسپیکر اسمبلی کو پارلیمانی کمیٹی کے قیام کی تجویز بھیج دی تھی۔ کمیٹی میں مرتضیٰ جاوید عباسی اور علی خان جدون کی جانب سے پیش کیے گئے ترمیمی بل 2019 میں آئین کے آرٹیکل ایک، 51، 59، 106، 175 اے اور 218 میں ترمیم کا جائزہ لیا گیا تھا۔ ملک میں پہلے سے سیاسی اور معاشی مسائل بہت زیادہ ہیں، پہلے ان معاملات سے نمٹنے کے لیے پلان مرتب کرکے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے آج ہمارا ملک معاشی حوالے سے بہت پیچھے رہ گیا ہے جس کی اصل وجہ سیاسی عدم استحکام رہا ہے اور مستقل معاشی پالیسی نہ ہونا بھی اس کی ایک اہم وجہ ہے۔ ہمارے پڑوسی ممالک نے معاشی حوالے سے بہت زیادہ ترقی کی ہے جبکہ ہم آج بھی آئی ایم ایف کی طرف دیکھتے ہیں جب تک عالمی مالیاتی ادارہ، دوست ممالک رقم نہیں دیتے ہماری معیشت نہیں چلتی اور اس کے نتائج مہنگائی، بے روزگاری کے ذریعے سامنے آتے ہیں لہٰذا سب سے پہلے سیاسی اور معاشی استحکام پیدا کیا جائے بعد میں انتظامی امور پر صوبوں کی تشکیل پر بحث ہونی چاہئے چونکہ یہ انتہائی حساس نوعیت کا معاملہ ہے۔ پاکستان کی تشکیل قومی اکائیوں کی بنیاد پر پائی ہے آج بھی قومی اکائیوں کے آپس میں معاملات بہت زیادہ خراب ہیں وسائل کی تقسیم سمیت دیگر معاملات بھی ہیں جنہیں حل کرنا ضروری ہے تاکہ ملک میں موجود اقوام کے درمیان تصادم پیدا نہ ہو، جلد بازی سے مسائل حل نہیں ہوتے اس کے لیے تمام اکائیوں کو اعتماد میں لازمی لینا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 12 JUL 2023

Page No: 17

حبکو پاور پلانٹ میں اسامیوں کا اشتہار کراچی میں کیوں؟

بلوچستان پاکستان کا سب سے پسماندہ صوبہ ہے، یہاں ملازمت کے مواقع انتہائی قلیل ہیں، گوکہ بلوچستان کی کل آبادی پاکستان کی آبادی کا انتہائی مختصر حصہ یعنی ایک فیصد سے بھی کم ہے، لیکن اس کے باوجود وفاق اور دیگر صوبوں نے اپنے بلوچ بھائیوں کے لیے اس طرح خدمات انجام نہیں دیں جس طرح دی جاسکتی تھیں۔ چھوٹی سی آبادی کو تمام سہولیات فراہم کر کے ایک ماڈل صوبہ بنایا جاسکتا تھا لیکن اس حوالے سے کسی حکومت نے کام نہیں کیا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ بلوچستان کے مختصر غریب طبقے کو وفاقی اور صوبائی حکومت ہر طرح سے مدد فراہم کرتی اور ریلیف دیتی تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوجاتے۔ اس کے لیے تمام صوبوں میں ایک فیصد نوکریوں کا کوٹہ بھی رکھا جاتا تو مسئلہ حل ہوسکتا تھا، اس کے علاوہ تعلیمی شعبے میں تھوڑا بہت بھی کام کیا جاتا تو بلوچ عوام آج بہتر زندگی بسر کررہے ہوتے۔ ان میں پایا جانے والا احساس محرومی نہ ہوتا۔ یہی حال اب دیگر چھوٹے صوبوں کا بھی ہوتا جارہا ہے۔

پہلے سے زبوں حالی، مشکلات اور پسماندگی کا شکار عوام کے ساتھ مزید حق تلفی انتہائی ظلم ہے۔ حبکو پاور پلانٹ کی انتظامیہ کی جانب سے خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے اخباری اشتہار کی تشہیر کے لیے مقامی اخبارات اور جرائد کو نظر انداز کرنا مقامی طور پر شائع ہونے والے اخبارات و جرائد کے ساتھ ناانصافی ہے اس کے علاوہ بلوچ نوجوانوں کو ان کے اپنے صوبے میں پیدا ہونے والے ملازمت کے مواقع سے محروم رکھنا بھی بڑی زیادتی ہے۔ کراچی جیسے شہر میں ملازمت کے وسیع مواقع پہلے ہی موجود ہیں، کراچی کے نوجوانوں کو حب میں نوکری دینا ان کے ساتھ بھی زیادتی ہے، کیونکہ دور دراز سے آنے والے نوجوان پہلے ہی بھاری کرائے ادا کرکے پہنچیں گے تو ان کی تنخواہ کا ایک بڑا حصہ تو ٹرانسپورٹ کی مد میں ہی خرچ ہوجائے گا۔ یہ عمل کسی طور پر قابل ستائش نہیں ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو دیگر صوبوں میں ملازمتیں فراہم کرنے کی ضرورت ہے، ایسے میں اگر صوبے کے اپنے ادارے دوسرے صوبوں کے نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کریں تو بلوچ نوجوان کہاں جائیں گے؟ ان میں احساس محروم ہی پیدا ہوگا۔

صوبائی اور وفاقی حکومت اس حوالے سے بھی قانون سازی کرے کہ بلوچستان میں ملازمت کے ہر موقع پر پہلی ترجیح بلوچستان کے رہائشیوں کو دی جائے۔ اسی طرح دیگر صوبوں سے بھی معاونت کی جائے کہ وہ بلوچستان کے عوام کو ملازمت کی فراہمی کے لیے ذرائع پیدا کریں۔ اس کے علاوہ بلوچستان کے شہریوں اور خاص طور پر نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے لیے بھی دیگر صوبوں میں قائم تعلیمی اداروں کو پابند کیا جائے کہ وہ مخصوص تعداد میں بلوچستان کے ڈومیسائل رکھنے والے نوجوانوں کو مفت تعلیم کی فراہمی یقینی بنائیں۔ اگر پورے ملک میں کروڑوں نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کررہے ہیں تو ایک فیصد کوٹہ بھی رکھا جائے تو بلوچستان کے تمام نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں۔ اس کے ساتھ غریب طلبہ کے لیے حکومت ان کے گھر والوں کو خرچے کا بھی انتظام کرے تاکہ غریب عوام اپنے بچوں کو چھوٹی عمروں میں محنت مزدوری پر لگانے کے بجائے زیور تعلیم سے آراستہ کرنے پر توجہ دیں۔ غریب بے چارے غربت کے مارے اپنے معصوم بچوں سے محنت مشقت کروانے پر مجبور ہیں۔ اس حوالے سے کام کرنے والے تمام این جی اوز کے اشتراک سے بھی کام کیا جاسکتا ہے۔

حکومت چاہے تو بلوچستان کے نواجونوں کو تعلیم اور روزگار کے مواقع میسر آسکتے ہیں، اس کے لیے حکمرانوں کو تھوڑی سی تحقیق اور جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح پاکستان دیگر ممالک سے اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے وظیفے کا بندوبست کرواتا ہے اسی طرح ایک صوبہ بھی دوسرے صوبے سے مدد حاصل کرسکتا ہے۔ جب نوجوانوں اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں گے تو روزگار کے دروازے خود بخود ان کے لیے کھل جائیں گے۔ بلوچستان کے شہری بہت جفاکش اور محنت ہیں، انہیں تھوڑی سی تربیت اور تعلیم کی ضرورت ہے۔ دور دراز علاقوں میں آنا جانا کوئی آسان بات نہیں ہے، یہ بے چارے اپنی چھوٹی چھوٹی ضروریات کے لیے بھی دور دراز علاقوں میں جاتے ہیں، وہاں کام کرتے ہیں۔ اگر انہیں صحیح مواقع فراہم کیے جائیں تو کوئی بڑی بات نہیں کہ یہ نوجوان نہ صرف صوبے بلکہ ملک کا نام بھی روشن کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لہٰذا مزید زیادتی کرنے کے بجائے چھوٹے صوبے کے عوام کو روزگار فراہم کرکے جینے کا حق دیا جائے۔

Balochistan needs education

The education sector in Balochistan is degrading instead of making improvement due to lack of attention by the authorities concerned towards this important sector. Therefore, the education system in the province has been plagued by various challenges since long ago. A recent research discloses that a disturbing decline in the literacy rate, with a 3% drop recorded in 2013 and 2014 alone. Alarmingly, approximately 70% of girls have dropped out of school, resulting in a female literacy rate of only 25%. Despite increased allocation of education budgets and declaring education emergency, Balochistan continues to struggle with an inadequate education system and the lowest literacy rate in the country, especially when it comes to talk about female literacy. Regrettably, Balochistan suffers from such a dire education situation, even with the declaration of an education emergency and the establishment of new primary and secondary schools and colleges, the literacy rate is not improving, while factors such as government efforts, lack of educational institutions and poverty also contribute to the backwardness of the province. The root cause lies in the patriarchal and parochial tribal systems as tribal structures, norms, and values steadfastly oppose coeducation and, in some cases, even female education. Those who claim otherwise should explain why the female literacy rate remains lower than the male literacy rate. Additionally, why do individuals who migrate from tribal areas to cities permit their female family members to pursue education? The answer lies in the influence of the surrounding environment and social structure. Similarly, if people from urban areas were to migrate to tribal societies, would they send their female members to receive an education? The answer is likely no, as the structure and environment discourage such opportunities. Moreover, there is a lack of adequate arrangements for female education in these areas. In rural and far flung areas of the province, many schools are without basic facilities such as washrooms, drinking water and boundary walls. While in some areas long distances are also a hurdle for both boys and girls to pursue their studies. To address the problem, it is important to understand its cause. Without comprehending the root issues, attempting to solve the problem would be futile effort. Besides other issues, tribalism and the associated constraints also play a significant role in degrading the education system in the province. Addressing these deep-rooted issues there is a hope to improve the education system and empower the people of Balochistan. Moreover, the government and authorities concerned must pay additional attention towards this sector.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 12 JUL 2023 Page No: 20

بلدیاتی الیکشن کا فائنل راؤنڈ، چیئرمینوں کا انتخاب عمل میں لایا گیا

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کے 35 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات مرحلہ وار مکمل ہو گئے، فائنل راؤنڈ میں ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس میں بعض اضلاع قلات، مستونگ، کچھی، ڈیرہ بگٹی میں کانٹے دار مقابلے ہوئے، نتائج کے مطابق حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی جنھوں نے آزاد حیثیت سے اپنے امیدوار میدان میں اتارے تھے کو 35 اضلاع میں چیئرمین کی 10 نشستوں اور وائس چیئرمین کی 9 نشستوں پر کامیابی ملی، اسی طرح دوسرے نمبر پر پی پی پی رہی جسے چیئرمین کی 6 اور وائس چیئرمین کی 4 نشستیں ملیں، تیسرے نمبر پر جمیعت علماء اسلام (ف) چیئرمین کی چار اور وائس چیئرمین کی 4 نشستیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی، اسی طرح مختلف اضلاع میں اس فائنل راؤنڈ میں مختلف سیاسی جماعتوں نے اتحاد کر کے چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں کا انتخاب لڑا، قلات میں پی پی پی، جمیعت، نیشنل پارٹی اور بی این پی مینگل پر مشتمل چار جماعتی اتحاد کا ٹاکرا سابق مشیر خزانہ میر خالد لانگو کے تشکیل کردہ آزاد گروپ الخالد پینل سے تھا جس میں چار جماعتی اتحاد نے دو کی برتری سے کامیابی حاصل کی، الخالد پینل کی جانب سے چار جماعتی اتحاد کو سرپرائز دینے کے حوالے سے سیاسی حلقوں میں یہ بات وثوق سے کہی جا رہی ہے کہ الخالد پینل آئندہ عام انتخابات میں قلات کی صوبائی اور قومی اسمبلی کی نشستوں پر سیاسی منظرنامہ پر ایک بڑی نئی سیاسی قوت کے طور پر ابھر سکتی ہے اسی طرح مستونگ میں سابق وزیراعلیٰ اور جمیعت علماء اسلام (ف) کے رہنما نواب اسلم رئیسانی کے چیئرمین اور وائس چیئرمین صرف ایک ووٹ سے رہ گئے، یہاں پر پی پی پی، نیشنل پارٹی اور آزاد عوامی پینل کا بے یو آئی (ف) اور نواب اسلم رئیسانی کے خلاف اتحاد تھا۔ ضلع کچھی میں سابق صوبائی وزیر و رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند اور سابق صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو کے تشکیل کردہ پینلوں کے درمیان ون ٹو ون مقابلہ تھا جس میں رند پینل نے دو ووٹوں سے کامیابی سمیٹی اور سردار یار محمد رند کے صاحبزادے سردار زادہ میرگ رند چیئرمین منتخب ہو گئے، ڈیرہ بگٹی میں سابق صوبائی وزیر اور سینیٹر میر سرفراز بگٹی کے نامزد امیدواروں اور وفاقی وزیر نوابزادہ شاہ زین بگٹی اور صوبائی مشیر نوابزادہ گہرام بگٹی کے حمایت یافتہ امیدواروں کے درمیان مقابلہ تھا جس میں سینیٹر میر سرفراز بگٹی کے نامزد امیدواروں کو کامیابی حاصل ہوئی۔ پی ٹی آئی کا تقریباً ان 35 اضلاع کے انتخابات میں ایک طرح سے مکمل صفایا ہو گیا۔ ضلع موسیٰ خیل میں ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل کے حمایت یافتہ امیدوار چیئرمین کی نشست پر کامیاب ہوئے، سردار بابر موسیٰ خیل کا تعلق پی ٹی آئی سے ہے ان کے حمایت یافتہ امیدوار کی چیئرمین کی نشست پر کامیابی کو بظاہر پی ٹی آئی اپنے کھاتے میں گن رہی ہے لیکن حقیقت میں بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کے آخری مرحلے اور 35 اضلاع میں سیاسی طور پر اسے سخت جھٹکا لگا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں کے انتخابات کے آخری مرحلے میں کئی سیاسی اتحاد تشکیل پائے اور آئندہ انتخابات کیلئے بھی ان اتحادوں کو برقرار رکھنے کیلئے سیاسی جماعتوں کے درمیان بات چیت ہوئی ہے اور مزید بھی بات چیت جاری رکھنے، سیٹ ٹو سیٹ ایڈجسٹمنٹ کرنے پر اتفاق ہوا ہے جبکہ بعض سیاسی حلقے ان انتخابات کو سیاسی جماعتوں کے لئے آئندہ عام انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے وارم اپ تصور کر رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی جو کہ بہت قلیل عرصے میں 2018 کے انتخابات میں صوبے کی سب سے بڑی سیاسی جماعت بن کر ابھری تھی نے بلدیاتی انتخابات کے فائنل راؤنڈ میں ایک مرتبہ پھر میدان مار کر سیاسی حلقوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے چونکہ 5 سال تک اقتدار میں رہنے اور شدید تنقید کا سامنا کرنے و کارکنوں کی ناراضگیوں کا بوجھ اٹھانے کے باوجود سیاسی حلقوں میں یہ بات وثوق سے کہی جا رہی تھی کہ بی اے پی کا سیاسی مستقبل صفر ہوگا لیکن بلدیاتی انتخابات میں ایک مرتبہ پھر بڑی جماعت بن کر ابھرنے سے صوبے کے سیاسی پنڈتوں کے کھینچے گئے زائچوں اور پیشگوئیوں کی بھی نفی کر دی ہے جس کے اثرات یقیناً آئندہ آنے والے عام انتخابات پر بھی مرتب ہوں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں آئندہ عام انتخابات کے حوالے سے کئی نئے سیاسی اتحاد تشکیل پائیں گے اور کئی ختم ہوں گے تاہم دیکھنا یہ ہے کہ پی ڈی ایم کی قیادت سیاسی اتحاد کے حوالے سے کیا فیصلہ کر کے آئندہ آنے والے عام انتخابات کے لئے میدان میں اترتی ہے، اگر پی ڈی ایم کی قیادت ایک پلیٹ فارم سے انتخابات لڑنے کا فیصلہ کرتی ہے تو بلوچستان میں اسے اس حوالے سے کافی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے اس لئے اسے بلوچستان میں پی ڈی ایم کی تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایک قابل قبول فارمولا تشکیل دے کر عام انتخابات کے لئے میدان میں اترنا ہوگا ورنہ بلوچستان میں پی ڈی ایم میں شامل جماعتیں ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی اور سیاسی فائدہ کسی دوسری جماعت یا امیدوار کو ہو سکتا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کے آخری مرحلے میں بھی پی ڈی ایم کی جماعتوں کے مابین بدنظمی کی صورتحال رہی ہے کسی ضلع میں یہ جماعتیں اکٹھی ہو کر حصہ لے رہی تھیں اور کسی ضلع میں ایک دوسرے کے مدمقابل کھڑی تھیں جس کا فائدہ ان کے مخالفین کو ہوا اور اگر صورتحال یونہی رہی تو عام انتخابات میں بلوچستان میں پی ڈی ایم کو سخت سیاسی دھچکا لگ سکتا ہے؟ ●

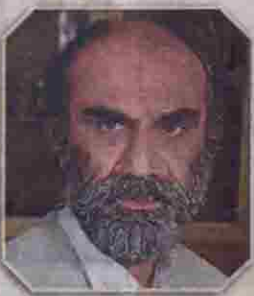

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 12 JUL 2023 Page No:________

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے یونیورسٹی کے سابق وی سی بریگیڈیئر (ر) آغا گل ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ایڈووکیٹ ملک امین اللہ کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 12 JUL 2023 Page No:________

صوبائی وزیر محمد خان طور اتمانخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں